تالیف : حضرت شیخ المشایخ سرتاج السَالِکیُن
قطب الاقطاب الحاج سیّد صحبت اللہ صاحب
دامت برکاتھم العالیہ نذیر آباد نمبر (۱)
شاھین مسلم ٹاؤن پشاور شھر

تجلّیاتِ سلاسِلِ اَربعہ

- قادریہ مبارکہ
- چشتیہ مبارکہ
- نقشبندیہ مبارکہ
- سہروردیہ مبارکہ

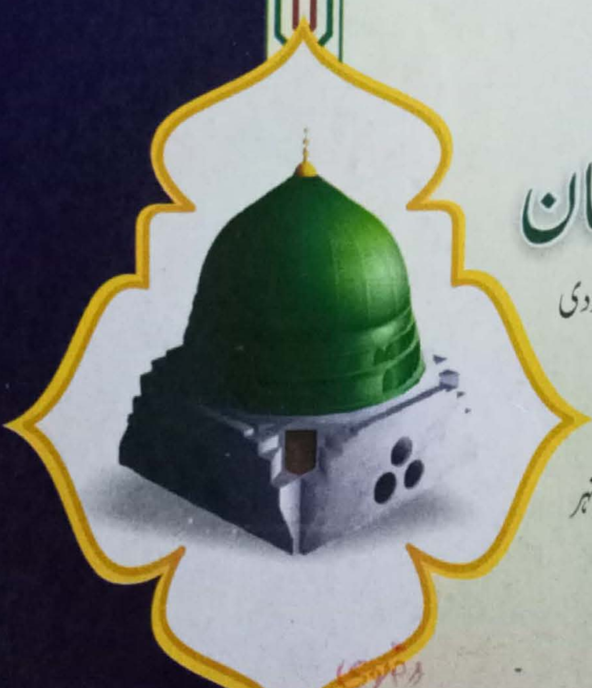

شائع کردہ:
خادم الفقراء پیر طریقت صوفی محمدؐ رحمان
قطب شاہی اعوان قادری، نقشبندی، چشتی، سہروردی
ایم۔اے "اسلامیات" ایم۔اے "عربی"
"آنرزان عربیک" ایم۔ایڈ موضع میاں گوجر
حال اتحاد کالونی گلی نمبر (3) نزد اتحاد مسجد پشاور شہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥

تالیف : حضرت شیخ المشایخ سرتاج السّالِکیْن
قطب الاقطاب الحاج سیّد صحبت اللہ صاحب
دامت برکاتھم العالیہ نذیر آباد نمبر (۱)
شاہین مسلم ٹاؤن پشاور شہر

تَجلّیاتِ سَلاسِلِ اَرْبَعہ

قادریہ مبارکہ

چشتیہ مبارکہ

نقشبندیہ مبارکہ

سہروردیہ مبارکہ

03459116450

شائع کردہ:۔ خادم الفقراء پیرِ طریقت صوفی محمدؐ رحمان
قطب شاہی اعوان قادری، نقشبندی، چشتی، سہروردی
ایم۔اے (اسلامیات) ایم۔اے (عربی)
(آنرزان عربک) ایم۔ایڈ موضع میاں گوجر
حال اتحاد کالونی گلی نمبر (3) نزد اتحاد مسجد پشاور شہر

حقوق بحق ناشر محفوظ ہے۔

نام کتاب:..........................تجلیات سلاسل اربعہ

مصنف :..........................حضرت شیخ المشائخ قطب الاقطاب الحاج سیّد صحبت اللہ باباجیؒ

تدوین وترتیب:..........................پیر طریقت صوفی محمد رحمان (ایم۔اے۔ایم۔ایڈ)

کمپوزنگ:..........................محلہ جنگی قصہ خوانی پشاور (0314-9027515)

ناشر:..........................ابرار ٹیکنیکل سٹیشنرز کوہاٹ روڈ پشاور

قیمت :.......................... 80 روپے

بفیضان نظر:..........................پیر طریقت رہبر شریعت صاحبزادہ نصر اللہ خان صاحب عفی عنہ

فہرست مضامین

شمارہ	مضمون	صفحہ
۱	اسمآءُ اللہِ الحُسنیٰ	۶
۲	اسمآء سیدنا ونبینا ومولانا محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم	۱۲
۳	اظہار تحدث بالنعمۃ	۲۸
۴	اظہار تحدث بالنعمۃ	۲۹
۵	اسباق سلسلہ قادریہ	۳۰
۶	تفصیل اسباق	۳۳
۷	پہلی نسبت سلسلہ قادریہ	۳۶
۸	دوسری نسبت سلسلہ قادریہ	۳۹
۹	تیسری نسبت سلسلہ قادریہ	۴۲
۱۰	چوتھی نسبت سلسلہ قادریہ	۴۵
۱۱	اسباق سلسلہ نقشبندیہ مبارکہ	۴۸
۱۲	لطائف نقشبندیہ مبارکہ	۵۰
۱۳	مناجات واذکار نقشبندیہ مبارکہ	۵۲
۱۴	کلمات قدسیہ حضرات نقشبندیہ مبارکہ	۵۴
۱۵	تفصیلات کلمات قدسیہ	۵۴

۱۶	استحبابی اسباقِ نقشبندیہ مبارکہ	۵۸
۷	شجرۂ طریقت سلسلہ نقشبندیہ مبارکہ	۵۹
۱۸	اسباق سلسلہ چشتیہ مبارکہ	۶۲
۱۹	شجرۂ طریقت سلسلہ چشتیہ مبارکہ	۶۴
۲۰	اسباق سلسلہ سہروردیہ مبارکہ	۶۷
۲۱	شجرۂ طریقت سلسلہ سہروردیہ مبارکہ	۶۹
۲۲	جواہر ثمانیہ	۷۲
۲۳	اقسام نفس	۷۵
۲۴	بیعت	۷۸
۲۵	فضیلت بیعت	۷۹
۲۶	شرائط برائے پیر و مرشد	۸۸
۲۷	آداب مریدی	۹۰
۲۸	وضوء طریقت، طریقت کی نماز	۹۳
۲۹	مقام رضا	۹۳
۳۰	تضیغیف الاجر	۹۴
۳۱	فضیلت ذکر بالجہر	۹۶
۳۲	اصطلاحات تصوف	۱۰۲

۳۳	رات کو سوتے وقت کے عملیات	
۳۴	اقوال زرین	
۳۵	اسماء گرامی خلفآء حاجی محمد آمین باباجی صاحبؒ	
۳۶	اسماء گرامی خلفآء سیدی ومرشدی قطب الاقطاب سید محبت اللہ باباجی صاحبؒ	
۳۷	شجرۂ طریقت سلسلہ عالیہ قادریہ شریف	
۳۸	تذکرۂ حضرت سیدی ومرشدی محبت اللہ باباجی صاحبؒ	
۳۹	شجرۂ سلسلہ چشتیہ صابریہ حضرت اخون پنجو باباؒ	
۴۰	اسماء گرامی خلفآء صوفی محمد رحمان صاحب	
۴۱	شرائط برائے ماذون حضرات	

☆☆☆

اَسْمَآءُ اللہِ الْحُسْنٰی

اللہ تعالیٰ کے اچھے نام

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱)	اَللہُ جَلَّ جَلَالُہٗ اللہ بڑی شان ہے اُس کی	(۲)	اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا مہربان، بڑی شان ہے اُس کی
(۳)	اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ نہایت رحم والا بڑی شان ہے اُس کی	(۴)	اَلْمَلِکُ جَلَّ جَلَالُہٗ بادشاہ بڑی شان ہے اُس کی
(۵)	اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ بہت پاک، بڑی شان ہے اُس کی	(۶)	اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ سلامت سب عیبوں سے، بڑی شان ہے اُس کی
(۷)	اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ امن میں رکھنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۸)	اَلْمُهَیْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ نگہبان، بڑی شان ہے اُس کی
(۹)	اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ سب پر غالب، بڑی شان ہے اُس کی	(۱۰)	اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ خرابی کا درست کردینے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۱۱)	اَلْمُتَکَبِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑی عظمت والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۱۲)	اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ پیدا کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۱۳)	اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ نیا پیدا کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۱۴)	اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ صورت بنانے والا، بڑی شان ہے اُس کی

(۱۵)	اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا بخشنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۱۶)	اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑے غلبے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۱۷)	اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ بہت دینے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۱۸)	اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا روزی رسان، بڑی شان ہے اُس کی
(۱۹)	اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ کاموں کا کھولنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۲۰)	اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا جاننے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۲۱)	اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ تنگ کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۲۲)	اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ کھولنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۲۳)	اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ پست کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۲۴)	اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ بُلند کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۲۵)	اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُہٗ عزت دینے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۲۶)	اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُہٗ ذِلت دینے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۲۷)	اَلسَّمِيْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا سننے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۲۸)	اَلْبَصِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا دیکھنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۲۹)	اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُہٗ فیصلہ کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۳۰)	اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا انصاف کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۳۱)	اَللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا باریک بین، بڑی شان ہے اُس کی	(۳۲)	اَلْخَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا خبردار، بڑی شان ہے اُس کی
(۳۳)	اَلْحَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا بُردبار، بڑی شان ہے اُس کی	(۳۴)	اَلْعَظِيْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ بزرگ، بڑی شان ہے اُس کی

(۳۵)	اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا بخشنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۳۶)	اَلشَّکُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ شاکروں کا قدردان، بڑی شان ہے اُس کی
(۳۷)	اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ برتر، بڑی شان ہے اُس کی	(۳۸)	اَلْکَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا، بڑی شان ہے اُس کی
(۳۹)	اَلْحَفِیْظُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا نگہبان، بڑی شان ہے اُس کی	(۴۰)	اَلْمُقِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ قوت دینے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۴۱)	اَلْحَسِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ کفایت کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۴۲)	اَلْجَلِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ بزرگ قدر، بڑی شان ہے اُس کی
(۴۳)	اَلْکَرِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ کرم کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۴۴)	اَلرَّقِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ نگہبان، بڑی شان ہے اُس کی
(۴۵)	اَلْمُجِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ قبول کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۴۶)	اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ فراخی والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۴۷)	اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ حکمت والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۴۸)	اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ بہت دوست رکھنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۴۹)	اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ بزرگ، بڑی شان ہے اُس کی	(۵۰)	اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ بھیجنے والا رسولوں کا، بڑی شان ہے اُس کی
(۵۱)	اَلشَّہِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ حاضر، بڑی شان ہے اُس کی	(۵۲)	اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ سچ مچ ثابت، بڑی شان ہے اُس کی
(۵۳)	اَلْوَکِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ کارساز، بڑی شان ہے اُس کی	(۵۴)	اَلْقَوِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ توانا، بڑی شان ہے اُس کی

(۵۵)	اَلْمَتِیْنُ جَلَّ جَلَالُہٗ مضبوط، بڑی شان ہے اُس کی	(۵۶)	اَلْوَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ دوست، بڑی شان ہے اُس کی
(۵۷)	اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ تعریف کیا گیا، بڑی شان ہے اُس کی	(۵۸)	اَلْمُحْصِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ گھیرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۵۹)	اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ پہلے پیدا کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۶۰)	اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ لوٹانے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۶۱)	اَلْمُحْیِ جَلَّ جَلَالُہٗ زندہ کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۶۲)	اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ مارنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۶۳)	اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ زندہ، بڑی شان ہے اُس کی	(۶۴)	اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ قائم رکھنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۶۵)	اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ پالنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۶۶)	اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ بزرگ، بڑی شان ہے اُس کی
(۶۷)	اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ اکیلا۔ایک، بڑی شان ہے اُس کی	(۶۸)	اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ اکیلا، بڑی شان ہے اُس کی
(۶۹)	اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ بے نیاز، بڑی شان ہے اُس کی	(۷۰)	اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ توانا، بڑی شان ہے اُس کی
(۷۱)	اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ قدرت رکھنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۷۲)	اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُہٗ آگے کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۷۳)	اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ پیچھے کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۷۴)	اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُہٗ سب سے پہلا، بڑی شان ہے اُس کی

(۷۵)	اَلآخِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ پچھلا، بڑی شان ہے اُس کی	(۷۶)	اَلضَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ آشکارا، بڑی شان ہے اُس کی
(۷۷)	اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ پوشیدہ، بڑی شان ہے اُس کی	(۷۸)	اَلْوَالِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ وارث، بڑی شان ہے اُس کی
(۷۹)	اَلْمُتَعَالِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ برتر، بڑی شان ہے اُس کی	(۸۰)	اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ نیک کار، بڑی شان ہے اُس کی
(۸۱)	اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ توبہ قبول کرنیوالا، بڑی شان ہے اُس کی	(۸۲)	اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُہٗ بدلہ لینے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۸۳)	اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُہٗ معاف کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۸۴)	اَلرَّءُ وفُ جَلَّ جَلَالُہٗ مہربان، بڑی شان ہے اُس کی
(۸۵)	مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُہٗ مالک ملک کا، بڑی شان ہے اُس کی	(۸۶)	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام جَلَّ جَلَالُہٗ صاحب بزرگی اور انعام کا، بڑی شان ہے اُس کی
(۸۷)	اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ انصاف کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۸۸)	اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ جمع کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۸۹)	اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ بے پرواہ، بڑی شان ہے اُس کی	(۹۰)	اَلْمُغْنِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ بے پرواہ کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۹۱)	اَلْمُعْطِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ دینے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۹۲)	اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ باز رکھنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۹۳)	اَلضَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ ضرر پہنچانے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۹۴)	اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ نفع پہنچانے والا، بڑی شان ہے اُس کی

(۹۵)	اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلاَلُہٗ روشنی کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۹۶)	اَلْھَادِیُ جَلَّ جَلاَلُہٗ راہ دکھانے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۹۷)	اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلاَلُہٗ نیا پیدا کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی	(۹۸)	اَلْبَاقِیُ جَلَّ جَلاَلُہٗ ہمیشہ رہنے والا، بڑی شان ہے اُس کی
(۹۹)	اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلاَلُہٗ مالک، بڑی شان ہے اُس کی	(۱۰۰)	اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلاَلُہٗ راست تدبیر، بڑی شان ہے اُس کی
(۱۰۱)	اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلاَلُہٗ بڑا تحمل کرنے والا، بڑی شان ہے اُس کی		

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن

شکر ہے اللہ رب العالمین کا۔

اَسْمَآءُ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱)	اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت اوپر اُن کے کہ نام اُن کا سردار ہمارا محمد ﷺ ہے	(۲)	سَیِّدُنَا اَحْمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار پر کہ اُن کا نام ہے احمد بڑے تعریف کیے گئے۔
(۳)	سَیِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے تعریف کرنے والے اللہ کے	(۴)	سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سراہے گئے ہیں
(۵)	سَیِّدُنَا اَحِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ایک طرف کرنے والے	(۶)	سَیِّدُنَا وَحِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے یگانہ صفات والے
(۷)	سَیِّدُنَا مَاحٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے کفر کے مٹانے والے	(۸)	سَیِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے جمع کرنے والے

(۹)	سَيِّدُنَا عَاقِبْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سب نبیوں کے پیچھے آنیوالے	(۱۰)	سَيِّدُنَا طٰهٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے طلب کرنیوالے شفاعت کے
(۱۱)	سَيِّدُنَا يٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سردار (بشر) کے	(۱۲)	سَيِّدُنَا طَاهِرْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پاک
(۱۳)	سَيِّدُنَا مُطَهَّرْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پاک کیے گئے	(۱۴)	سَيِّدُنَا طَيِّبْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پاکیزہ
(۱۵)	سَيِّدُنَا سَيِّدْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سردار	(۱۶)	سَيِّدُنَا رَسُوْلْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے رسول
(۱۷)	سَيِّدُنَا نَبِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نبی	(۱۸)	سَيِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے رسول رحمت کے
(۱۹)	سَيِّدُنَا قَيِّمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے قائم	(۲۰)	سَيِّدُنَا جَامِعْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے جامع (کمالات)
(۲۱)	سَيِّدُنَا مُقْتَفِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پیچھے آنیوالے	(۲۲)	سَيِّدُنَا مُقَفِّيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پیچھے آنے والے

(۲۳)	سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے رسول معرکوں کے	(۲۴)	سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے رسول راحت دینے والے
(۲۵)	سَیِّدُنَا کَامِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے کامل	(۲۶)	سَیِّدُنَا اِکْلِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سرتاج الانبیاء
(۲۷)	سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے لحاف میں لپٹنے والے	(۲۸)	سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے کملی اوڑھنے والے
(۲۹)	سَیِّدُنَا عَبْدُاللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے اللہ کے بندے	(۳۰)	سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پیارے اللہ کے
(۳۱)	سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے چنے ہوئے اللہ کے	(۳۲)	سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ہمکلام ہونیوالے اللہ سے
(۳۳)	سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے باتیں کرنیوالے اللہ کے ساتھ	(۳۴)	سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ختم کرنے والے نبیوں کے
(۳۵)	سَیِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ختم کرنے والے رسولوں کے	(۳۶)	سَیِّدُنَا مُحْیٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے زندہ کرنے والے

(۳۷)	سَیِّدُنَا مُنجٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نجات دینے والے	(۳۸)	سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نصیحت کرنے والے
(۳۹)	سَیِّدُنَا نَاصِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے مدد دینے والے	(۴۰)	سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے مدد دیئے گئے
(۴۱)	سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نبی رحمت کے	(۴۲)	سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے توبہ قبول ہونے کے
(۴۳)	سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے مہربان اوپر تمہارے	(۴۴)	سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے جانے گئے
(۴۵)	سَیِّدُنَا شَہِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے مشہور	(۴۶)	سَیِّدُنَا شَاهِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے گواہی دینے والے
(۴۷)	سَیِّدُنَا شَہِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے گواہ	(۴۸)	سَیِّدُنَا مَشْہُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے گواہی دیئے گئے
(۴۹)	سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے خوشخبری دینے والے	(۵۰)	سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے خوشخبری پہنچانوالے

(۵۱)	سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ڈرانے والے	(۵۲)	سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ڈرانے والے
(۵۳)	سَیِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نور	(۵۴)	سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے چراغ (دوجہان کے)
(۵۵)	سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے چراغ روشن	(۵۶)	سَیِّدُنَا ھُدًی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ہدایت والے
(۵۷)	سَیِّدُنَا مَھْدِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ھدایت دیئے گئے	(۵۸)	سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے روشن
(۵۹)	سَیِّدُنَا دَاعٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے بلانے والے	(۶۰)	سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پکارے گئے
(۶۱)	سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے قبول کرنے والے	(۶۲)	سَیِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے قبول کئے گئے دُعاء کے
(۶۳)	سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے بہت مہربان	(۶۴)	سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے معاف کرنے والے

(۶۵)	سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے دوست	(۶۶)	سَیِّدُنَا حَقٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سراپا حق
(۶۷)	سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے زور آور	(۶۸)	سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے امانت دار
(۶۹)	سَیِّدُنَا مَاْمُوْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نڈر کیے گئے	(۷۰)	سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے بزرگ
(۷۱)	سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے بزرگی دیے گئے	(۷۲)	سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے مرتبے والے
(۷۳)	سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے استوار	(۷۴)	سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ظاہر
(۷۵)	سَیِّدُنَا مُؤَمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے امیدوار	(۷۶)	سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ملنے والے
(۷۷)	سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے قوت والے	(۷۸)	سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے بزرگی والے

(۷۹)	سَیِّدُنَا مَکَانَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے بلند مرتبے والے	(۸۰)	سَیِّدُنَا ذُوعِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے عزت والے
(۸۱)	سَیِّدُنَا ذُوفَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے فضیلت والے	(۸۲)	سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے اطاعت کیے گئے
(۸۳)	سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے فرمانبردار خدا کے	(۸۴)	سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پیشرو سچے
(۸۵)	سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سراپا رحمت	(۸۶)	سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے خوشخبری دینے والے
(۸۷)	سَیِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سراسر فریادرس	(۸۸)	سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے مینہ (رحمت کے)
(۸۹)	سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سراسر فریادرس	(۹۰)	سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نعمت اللہ کی
(۹۱)	سَیِّدُنَا ہَدِیَّۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے تحفہ اللہ کے	(۹۲)	سَیِّدُنَا عُرْوَۃٌ وُثْقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے دستاویز استوار

(۹۳)	سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے راہ اللہ کے	(۹۴)	سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے راہ راست
(۹۵)	سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سبب یادالٰہی کے	(۹۶)	سَیِّدُنَا سَیْفُ الله صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے شمشیر اللہ کے
(۹۷)	سَیِّدُنَا حِزْبُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے لشکر اللہ کے	(۹۸)	سَیِّدُنَا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ستارے چمکتے ہوئے
(۹۹)	سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے چنے ہوئے	(۱۰۰)	سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے برگزیدہ
(۱۰۱)	سَیِّدُنَا مُتَّقٰی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے چیدہ اور پاک	(۱۰۲)	سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ان پڑھ (اُمّی)
(۱۰۳)	سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے مختار	(۱۰۴)	سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے مزدوری دیئے گئے
(۱۰۵)	سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے تلافی کرنے والے	(۱۰۶)	سَیِّدُنَا اَبُوالْقَاسِم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے باپ قسم کے

(١٠٧)	سَیِّدُنَا اَبُو الطَّاهِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے باپ ابراہیم کے	(١٠٨)	سَیِّدُنَا اَبُو الطَّاهِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے باپ طاہر کے
(١٠٩)	سَیِّدُنَا اَبُو الطَّیِّبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے باپ طیب کے	(١١٠)	سَیِّدُنَا اَبُو اِبْرَاهِیم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے باپ ابراہیم کے
(١١١)	سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے شفاعت کئے گئے	(١١٢)	سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے شفاعت کرنے والے
(١١٣)	سَیِّدُنَا ؞ الِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نیک	(١١٤)	سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے اصلاح کرنے والے
(١١٥)	سَیِّدُنَا مُهَيْمِنٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نگہبان	(١١٦)	سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سچے
(١١٧)	سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے تصدیق کئے گئے	(١١٨)	سَیِّدُنَا صِدق صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سراپا راستی
(١١٩)	سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سردار رسولوں کے	(١٢٠)	سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پرہیز گاروں کے

(۱۲۱)	سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے جن کے ہاتھ پاؤں اور پیشانیاں چمکتی ہوں گی اُن کو جنت میں لے جانیوالے	(۱۲۲)	سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے دوست رحمٰن کے
(۱۲۳)	سَیِّدُنَا بَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نیک	(۱۲۴)	سَیِّدُنَا مُبِرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نیکی کرنے والے
(۱۲۵)	سَیِّدُنَا وَجِیْہٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے خوبصورت	(۱۲۶)	سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نصیحت دینے والے
(۱۲۷)	سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نصیحت کرنے والے	(۱۲۸)	سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے کارگزار اُمّت گناہ گار کے
(۱۲۹)	سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے توکل کرنے والے	(۱۳۰)	سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ضامن
(۱۳۱)	سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے مہربان	(۱۳۲)	سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے برپا کرنیوالے طریقہ دین کے

(۱۳۳)	سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پاک کئے گئے	(۱۳۴)	سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے روح پاک
(۱۳۵)	سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے روح حق کے	(۱۳۶)	سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے روح عدل کے
(۱۳۷)	سَیِّدُنَا کَافٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے کفایت کرنے والے	(۱۳۸)	سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے بس کرنیوالے
(۱۳۹)	سَیِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پہنچے والے مرتبہ عالی پر	(۱۴۰)	سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پہنچانے والے
(۱۴۱)	سَیِّدُنَا شَافٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے شفا دینے والے	(۱۴۲)	سَیِّدُنَا وَاصِلٌ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے واصل بخدا
(۱۴۳)	سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ملے ہوئے حق تعالیٰ سے	(۱۴۴)	سَیِّدُنَا سَابِقٌ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پہلے سب سے
(۱۴۵)	سَیِّدُنَا سَآئِقٌ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے ہانکنے والے	(۱۴۶)	سَیِّدُنَا ہَادٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے راہ نما

(۱۴۷)	سَیِّدُنَا مُهْدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے راہ دکھانے والے	(۱۴۸)	سَیِّدُنَا مُقَدَّمُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پیشوا
(۱۴۹)	سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے غالب	(۱۵۰)	سَیِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے بزرگ
(۱۵۱)	سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے بزرگی دیے گئے	(۱۵۲)	سَیِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے کھولنے والے
(۱۵۳)	سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے کنجی اسرار الٰہی کے	(۱۵۴)	سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے کنجی رحمت کے
(۱۵۵)	سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے کنجی جنت کے	(۱۵۶)	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نشان ایمان کے
(۱۵۷)	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نشان یقین کے	(۱۵۸)	سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے راہنما نیکیوں کے
(۱۵۹)	سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صحیح کرنے والے نیکیوں کے	(۱۶۰)	سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے درگزر کرنے والے خطاؤں سے

(۱۶۱)	سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے درگزر کرنے والے لغزشوں سے	(۱۶۲)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب شفاعت کے
(۱۶۳)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمُقَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب مقام محمود کے	(۱۶۴)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب پیشوائی کے
(۱۶۵)	سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ عزت کے	(۱۶۶)	سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ بزرگی کے
(۱۶۷)	سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرْفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے خاص کئے گئے ساتھ شرف کے	(۱۶۸)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب وسیلہ کے
(۱۶۹)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب تلوار کے	(۱۷۰)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب بزرگی کے
(۱۷۱)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْإِزَارِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب تہ بند کے	(۱۷۲)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے دلیل استوار کے

(۱۷۳)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے غلبہ وقدرت کے	(۱۷۴)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب چادر شریف کے
(۱۷۵)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار صاحب مرتبہ بلند کے	(۱۷۶)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب تاج کے
(۱۷۷)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب خود کے	(۱۷۸)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب نیزۂ حمد کے
(۱۷۹)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب معراج کے	(۱۸۰)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب عصاء کے
(۱۸۱)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب براق کے	(۱۸۲)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے خاتم النبوت والے
(۱۸۳)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب علامت نبوت کے	(۱۸۴)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب دلیل استوار کے
(۱۸۵)	سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب بیان روشن کے	(۱۸۶)	سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے فصیح زبان کے

(۱۸۷)	سَیِّدُنَا مُطَهِّرُ الْجَنَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے پاک دل والے	(۱۸۸)	سَیِّدُنَا رَؤُفٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے شفیق
(۱۸۹)	سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے مہربان	(۱۹۰)	سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے کان نیکی سننے کے
(۱۹۱)	سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صحیح اسلام والے	(۱۹۲)	سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے سردار دوجہان کے
(۱۹۳)	سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے چشمہ نعمتوں کے	(۱۹۴)	سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے برکت مخلوق کے
(۱۹۵)	سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے برکت اللہ کے	(۱۹۶)	سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے برکت مخلوق کے
(۱۹۷)	سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے خطبہ پڑھنے والے امتوں کے	(۱۹۸)	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْهُدٰی صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے نشان ہدایت کے
(۱۹۹)	سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے کھولنے والے سختیوں کے	(۲۰۰)	سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے بلند کرنے والے درجوں کے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے صاحب کشائش کے	(۲۰۲)	سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سردار ہمارے عزت عرب کے	(۲۰۱)

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَزِیْنَتِ فَرْشِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔ آمین
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن
شکر ہے اللہ رب العالمین کا۔

اظہار تحدث بالنعمۃ

یک زمانہ صحبت با اولیاء
بہتر است از صد سالہ طاعت بے ریاء

اذن خلافت

سلاسل قادریہ مبارکہ، نقشبندیہ مبارکہ، چشتیہ مبارکہ سہروردیہ مبارکہ کا اذن خلافت صحیح سند کے ساتھ مجاہد اعظم مداح نبوی ﷺ عاشق الرسول ﷺ الحاج محمد آمین صاحب مرحوم و مغفور کو عطا ہوئی اور انہوں نے پیر طریقت سیدی مرشدی حضرت الحاج صحبت اللہ بابا جی صاحب مرحوم و مغفور کو اذن خلافت سے نوازا۔ اور آپ نے اپنے فرزند ارجمند پیر طریقت صاحبزادہ نصر اللہ جان صاحب کو سلاسل اربعہ میں خلافت سے نوازا۔

الحمدللہ رب العالمین۔

اظہار تحدث بالنعمۃ

ہر چہ خواہی ہم نشینی با خُدا
او نشیند در حضورِ اَولیاء

اذن خلافت

سلاسل قادریہ مبارکہ، نقشبندیہ مبارکہ، چشتیہ مبارکہ سہروردیہ مبارکہ کا اذن خلافت صحیح سند کے ساتھ مجاہد اعظم مداح نبوی ﷺ عاشق الرسول ﷺ الحاج محمد آمین صاحب مرحوم و مغفور کو عطا ہوئی اور انہوں نے حضرت پیر طریقت سیّدی و مرشدی الحاج صحبت اللہ بابا جی مرحوم و مغفور کو اذن خلافت سے نوازا۔ اور آپؒ نے مجھ فقیر صوفی محمد رحمان بن نور رحمان کو سلاسل اربعہ میں خلافت سے نوازا۔

الحمدللہ رب العالمین

اسباق سلسلہ قادریہ مبارکہ

استغفار برائے تزکیہ نفس:۔
صبح کے وقت 313 مرتبہ استغفار پڑھنا چاہئے۔اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔اور نفس کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔

پہلا سبق:۔(نفی اثبات) یعنی لا اِلٰه اِلَّا الله سوبار پڑھنے کے بعد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله صلّی الله علیه وسلّم پڑھنا چاہئے۔

دوسرا سبق:۔(اثبات) لاَ اِلٰـــهَ اِلَّاالله. اِلَّا اللهُ. اِلَّا اللهُ.سوبار پڑھنے کے بعد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله صلّی الله علیه وسلّم پڑھنا چاہئے۔

تیسرا سبق:۔(مراقبہ) مراقبہ کرتے وقت قبلہ کی طرف مُنہ کر کے قعدہ کی صورت میں بیٹھ جائے۔آنکھیں بند کریں۔سانس بند کرے۔زبان تالو سے لگائے اور دل ماسوا اللہ سے فارغ کرے۔بائیں پستان سے دو اُنگل نیچے تصور کامل سے لفظ اللہ اللہ کی ضرب دل پر لگائے۔جب سانس لینے میں تکلیف محسوس ہو۔تو نتھنوں کے ذریعے سانس باہر نکالیں پھر بند کریں۔یہ تقریباً 10 منٹ یعنی دو رکعات نماز پڑھنے کے مقدار کے برابر مراقبہ کریں۔

چوتھا سبق:۔(اسم ذات) اَللهُ ط اَللهُ بھرے مُنہ سے سوبار پڑھنے کے بعد جَلَّ جَلاَلُهٗ وَعَمَّ نَوَالُهٗ پڑھنا چاہئے۔

پانچواں سبق:۔(اسم ذات مطلق) ھُوْ ط ھُوْ سوبار پڑھنے کے بعد یہ الفاظ کہیں۔

اے اللہ تو موجود ہے اے اللہ اے رب تُو موجود ہے۔

فائدہ:۔ یہ پانچ اسباق سلسلہ عالیہ قادریہ مبارکہ کے اُصول ہیں۔شب وروز میں حتی الامکان ہر سبق ہزار مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔

چھٹا سبق:۔اَللّٰہ ط ھُوْ . اَللّٰہ ط ھُوْ سو بار پڑھنے کے بعد جَلَّ جَلالُہٗ وَعَمَّ نَوَالُہٗ پڑھنا چاہیے۔

ساتواں سبق:۔ھُوْ ط اَللّٰہ ط ھُوْ ط اَللّٰہ. سو بار پڑھنے کے بعد جَلَّ جَلالُہٗ وَعَمَّ نَوَالُہٗ پڑھنا چاہیے۔

تنبیہ:۔ ان دونوں اسباق میں ''سکتے'' کا خیال ضرور رکھنا چاہیے۔تا کہ اللہ کا ھ ھُوْ کے ھ میں داخل نہ ہو جائیں۔

یعنی اَللّٰہ ط ھُوْ یا ھُوْ ط اَللّٰہ پڑھنا چاہیے۔فکر ضروری ہے۔

آٹھواں سبق:۔ انت الھادی اَنْتَ الْحَقُّ لَیْسَ الْھَادِیْ اِلَّا ھُوْ ط

کم سے کم پانچ سو بار پڑھنا چاہیے۔

نواں سبق:۔دورد شریف:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ط

کم از کم پانچ سو یا ہزار مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔

تمام اسباق کے اختتام پر قصیدہ بُردہ شریف کا یہ بیت کم از کم دو سو مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ

لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحِمٖ

اس کے علاوہ درج ذیل اسباق استحبابی ہیں:۔
ان کے پڑھنے سے ظاہری اور باطنی کشادگی حاصل ہوتی ہیں۔وہ اسباق یہ ہیں۔
یہ ہر سبق کم از کم سو سو مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

(۱) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. (۲) حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

(۳) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ.

سو بار پڑھنے کے بعد: لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ. پڑھنا چاہیے۔

(۴) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ.

(۵) لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

(۶) سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ.

(۷) سورۃ الاخلاص:۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.

(۸) کلمہ تمجید:۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(۹) رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا○

(۱۰) يَا رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ○

(۱۰۲) اِنَّ اللّٰهَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ○

تفصیل اسباق

(۱) نفی اثبات:۔ اس کا مقام "ناسوت" ہے۔

ناسوت سے مراد زمین سے آسمان تک۔

یعنی لَا اِلٰـہَ کو دل سے آسمان تک پہنچائے اور اِلَّا اللہ کو آسمان سے دل پر واپس لائیں اور معانی کا بھی لحاظ رکھیں۔ اس کو شریعت میں موجودات عالم حِسّی کہتے ہیں۔ یعنی زمین سے آسمان تک جتنی اشیاء موجود ہیں۔ ان تمام کی نفی کی جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کی بابرکت ذات مبارکہ کا اثبات کیا جائے۔ یعنی اللہ کے سوا باقی سب اشیاء فانی ہیں۔

(۲) اثبات یعنی ذکر ملکوتی:۔

مقام ملکوت آسمان سے عرش عظیم تک ہے یعنی اِلَّا اللہُ پڑھتے ہوئے تصور کامل کے ساتھ عرش سے دل پر اِلَّا اللہ کا ضرب لگائیں۔ اسی کو طریقت میں عالم موجودات معنوی کہتے ہیں۔ یعنی اس سے باطنی اسرار کھلتے ہیں۔

(۳) مراقبہ:۔ قبلہ سے دائیں طرف مدینہ منورہ حضور پُر نُور محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے روضہ مطہرہ سے نورانی وجود مبارک کا تصور کرکے اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دل مبارک سے اپنے دل کو منور کرتے ہوئے لفظ: اَللہ ۔ اَللہ کا ضرب لگاتے رہیں۔

کم از کم دس (۱۰) منٹ یا چار رکعات نماز کے برابر۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

(۴) اسم ذات:۔(ذکر جبروتی) مقام جبروت.

عرش عظیم سے اوپر ہے۔ بلا کیف لا مکان

(۵) اسم ذات مطلق:۔(ذکر لاھوتی)

مقام لاہوت ، جبروت سے اوپر ہے۔

بلا کیف لا مکان

(۶) ذکر عروجی:۔ جبروت کے مقام میں اللہ کہے تو ھُو کہنے کے لیے آپ لاہوت میں عروج کریں گے۔

مقام جبروت	مقام لاہوت
اَللہ	ھُوْ

(۷) ذکر نزولی:۔ ذکر نزولی ذکر عروجی کے بالعکس ہوگا یعنی ھُوْ لاہوت میں کہے اور اللہ کہنے کے لیے جبروت میں نزول کرے گا۔

مقام لاہوت	مقام جبروت
ھُوْ	اَللہ

(۸) ذکر عجز و نیاز:۔ یہاں تک اللہ تعالیٰ کے ذکر کرنے سے تمہیں جو ظاہری اور باطنی سعادتیں نصیب ہوئیں اس کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور توفیق ہدایت و عنایت سمجھو۔ اور خود عاجزی اختیار کریں۔ یعنی یہ تمام منازل بتوفیق الٰہی آسان ہوگئی۔ اس میں انسان کا اپنا کوئی کمال نہیں۔

(۹) سبق دورد شریف:۔ دورد شریف سرتاج الوظائف، بڑی محبت، ذوق وشوق

اور ادب سے آپ ﷺ پر دورد شریف پڑھیں تا کہ یہ جملہ اذکار جملہ بوسیلہ حضور ﷺ کے قبولیت کا شرف پائیں اور اللہ تعالیٰ اپنی لقاء رضا معرفت اور محبت اور عروج مراتب نصیب فرمائے۔

یہ سلسلہ عالیہ قادریہ مبارکہ چار نسبتوں سے محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت سید شیخ عبدالقادر جیلانی رحمت اللہ علیہ سے محترم حضرت شیخ محمد صدیق صاحبؒ بشونڑی علاقہ بُنیر کو پہنچا ہوا ہے۔ان چہار نسبتوں کا ذکر ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔اس سے مراد ہے۔ کہ محمد صدیق باباجیؒ نے چار آستانوں سے سلسلہ قادریہ کا فیض حاصل کیا ہوا ہے۔اور یہ چاروں آستانے حضور غوث پاک سے منسلک ہیں۔

الحمد للہ رب العالمین .

پہلی نسبت

شجرۂ طریقت سلسلہ قادریہ مبارکہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ٥ وَبِحَقِّ ذَاتِكَ الَّذِىۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ كَمَا اَنۡتَ اَهۡلَهٗ وَتُحِبُّ وَتَرۡضٰى اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰالِمِيۡنَ٥

(۱) وبحرمت حامِل وحی حضرت جبرائیل علیه السلام

(۲) وبحرمت شیخنا ومرشدنا و مولانا حَبِيۡبِنَا وَكَرِيۡمِنَا وسيّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّم افضل الصلوٰة والسّلام فی كلِّ لَمۡحَةٍ وَنَفَسٍ عَدَدَ علمكَ وزِيۡنَةِ كِبريائكَ كمااَنۡتَ اَهۡلُكَ وتُحِبُّ وَتَرۡضٰى يا ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِكرام . (مدینه منورّہ)

(۳) وبحرمت شیخنا ومولانا امیرالمؤمنین علی کرمَ اللّٰہ وَجۡهَهٗ (مدینه منوره)

(۴) وبحرمت شیخنا ومولانا حسن بصری صاحب رحمت اللّٰہ علیہ (بصرہ)

(۵) وبحرمت شیخنا ومولانا حبیب عجمی صاحب رحمت اللّٰہ علیہ (بصرہ)

(۶) وبحرمت شیخنا ومولانا داؤد طائی صاحب رحمت اللّٰہ علیہ (طے)

(۷) وبحرمت شیخنا ومولانا معروف کرخی صاحب رحمت اللّٰہ علیہ (کرخ)

(۸) وبحرمت شیخنا ومولانا عبداللّٰہ سرّی سقطی صاحب رحمت اللّٰہ علیہ (بغداد)

(۹) وبحرمت شیخنا ومولانا جُنید بغدادی صاحب رحمت اللّٰہ علیہ (بغداد)

(۱۰) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوبکر شبلی صاحب رحمت اللہ علیہ (بغداد)

(۱۱) وبحرمت شیخنا ومولانا عبدالواحد صاحب رحمت اللہ علیہ (تمیم)

(۱۲) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوالفرح صاحب رحمت اللہ علیہ (طرطوس)

(۱۳) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوالحسن صاحب رحمت اللہ علیہ (ھنکار)

(۱۴) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوسعید صاحب رحمت اللہ علیہ (بغداد)

(۱۵) وبحرمت شیخنا ومولانا محبوب سبحانی قطب ربانی غوث الاعظم سیّد شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب رحمت اللہ علیہ (بغداد)

☆☆☆☆☆

(۱۶) وبحرمت شیخنا ومولانا کبیرالدین (شاہ دولھا) صاحب رحمت اللہ علیہ (گجرات)

(۱۷) وبحرمت شیخنا ومولانا شاہ منور صاحب رحمت اللہ علیہ (دہلی)

(۱۸) وبحرمت شیخنا ومولانا شاہ عالم صاحب رحمت اللہ علیہ (دہلی)

(۱۹) وبحرمت شیخنا ومولانا شیخ احمد صاحب رحمت اللہ علیہ (ملتان)

(۲۰) وبحرمت شیخنا ومولانا شیخ جُنید پشاوری صاحب رحمت اللہ علیہ (پشاور)

(۲۱) وبحرمت شیخنا ومولانا محمد صدیق صاحب رحمت اللہ علیہ (بشونزی)

(۲۲) وبحرمت شیخنا ومولانا حافظ محمد صاحب رحمت اللہ علیہ (عمرزئی)

(۲۳) وبحرمت شیخنا ومولانا محمد شعیب صاحب رحمت اللہ علیہ (تورڈھیری)

(۲۴) وبحرمت شیخنا ومولانا عبدالغفور صاحب رحمت اللہ علیہ (سیدوشریف)

(۲۵) وبحرمت شیخنا ومولانا نجم الدین صاحب رحمت اللہ علیہ (ھڈہ شریف)

(۲۶) وبحرمت شیخنا ومولانا صوفی عالم گل صاحب رحمت اللہ علیہ (ننگرہار)

(۲۷) وبحرمت شیخنا ومولانا محمد اعظم فضل واحد صاحب رحمت اللہ علیہ (غازی آباد)

مہمند ایجنسی)

(۲۸) وبحرمت شیخنا ومولانا مداح نبوی عاشق الرسول ﷺ الحاج محمد آمین صاحب رحمت اللہ علیہ (عمرزئی)

(۲۹) وبحرمت شیخنا ومولانا الحاج صحبت اللہ باباجی صاحب رحمت اللہ علیہ (شاہ ڈھنڈ پشاور)

(۳۰) وبحرمت شیخنا ومولانا خادم الفقرآء صوفی محمد رحمان صاحب عفی عنہ موضع میاں گوجر حال اتحاد کالونی گلی نمبر 3 نزد اتحاد مسجد پشاور شہر

☆☆☆☆☆

دوسری نسبت

شجرۂ طریقت سلسلہ قادریہ مبارکہ

بسم اللہ الرّحمن الرّحیمo

(۱) وبحرمت حاملِ وحی حضرت جبرائیل علیہ السلام

(۲) وبحرمت سیدنا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔

(۳) وبحرمت امیرالمؤمنین علی کَرَّمَ اللہ وجہَهٗ.

(۴) وبحرمت شیخنا ومولانا حسن بصری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۵) وبحرمت شیخنا ومولانا حبیب عجمی صاحب رحمت اللہ علیہ

(٦) وبحرمت شیخنا ومولانا داؤد طائی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۷) وبحرمت شیخنا ومولانا معروف کرخی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۸) وبحرمت شیخنا ومولانا عبداللہ سرّی سقطی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۹) وبحرمت شیخنا ومولانا جُنید بغدادی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۰) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوبکر شبلی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۱) وبحرمت شیخنا ومولانا عبدالوحد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۲) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوالفرح صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۳) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوالحسن صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۴) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوسعید صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۵) وبحرمت شیخنا ومولانا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۶) وبحرمت شیخنا ومولانا سیّد عبدالرزاق صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۷) وبحرمت شیخنا ومولانا شرف الدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۸) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت بہاؤالدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۹) وبحرمت شیخنا ومولانا سید عقیل صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۰) وبحرمت شیخنا ومولانا شمس الدین صحرائی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۱) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت سید گدارحمان صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۲) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت ابوالحسن صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۳) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت شمس العارف صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۴) وبحرمت شیخنا ومولانا دسیّد گدا صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۵) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت خواجہ فضیل صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۶) وبحرمت شیخنا ومولانا شاہ کمال صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۷) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت شاہ سکندر کیتلی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۸) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت شیخ احمد سرہندی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۹) وبحرمت شیخنا ومولانا سیّد آدم بنوری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۰) وبحرمت شیخنا ومولانا سیّد عبداللہ المعروف بہ حاجی بہادر کوہاٹی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۱) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت محمود یوسفزئی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۲) وبحرمت شیخنا ومولانا محمد نعیم کاموی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۳) وبحرمت شیخنا ومولانا محمد شاہ سدومی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۴) وبحرمت شیخنا ومولانا محمد صدیق صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۵) وبحرمت شیخنا ومولانا حافظ محمد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۶) وبحرمت شیخنا ومولانا محمد شعیب صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۷) وبحرمت شیخنا ومولانا عبدالغفور صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۸) وبحرمت شیخنا ومولانا نجم الدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۹) وبحرمت شیخنا ومولانا صوفی عالم گل صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۰) وبحرمت شیخنا ومولانا مجاہد اعظم فضل واحد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۱) وبحرمت شیخنا ومولانا ممداح نبوی عاشق الرسول الحاج محمد آمین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۲) وبحرمت شیخنا ومولانا صحبت اللہ باباجی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۳) وبحرمت شیخنا ومولانا خادم الفقرآء صوفی محمد رحمان صاحب عفی عنہ

☆☆☆☆☆

تیسری نسبت

شجرۂ طریقت سلسلہ قادریہ مبارکہ

بسم اللہ الرّحمن الرّحیمO

(۱) وبحرمت حامل وحی حضرت جبرائیل علیہ السلام

(۲) وبحرمت سیدنا احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ ﷺ

(۳) وبحرمت امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجھہ

(۴) وبحرمت شیخنا ومولانا حسن بصری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۵) وبحرمت شیخنا ومولانا حبیب عجمی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۶) وبحرمت شیخنا ومولانا داؤد طائی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۷) وبحرمت شیخنا ومولانا معروف کرخی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۸) وبحرمت شیخنا ومولانا عبداللہ سرّی سقطی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۹) وبحرمت شیخنا ومولانا جُنید بغدادی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۰) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوبکر شبلی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۱) وبحرمت شیخنا ومولانا عبدالواحد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۲) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوالفرح صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۳) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوالحسن صاحب رحمت اللہ علیہ

۱۴) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوسعید صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۵) وبحرمت شیخنا ومولانا غوث الاعظم سیّد شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۶) وبحرمت شیخنا ومولانا سیّد عبدالرزاق صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۷) وبحرمت شیخنا ومولانا شرف الدینؒ صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۸) وبحرمت شیخنا ومولانا بہاءوالدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۹) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت سیّد عقیل صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۰) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت شمس الدین صحرائی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۱) وبحرمت شیخنا ومولانا سیّد گدارحمان صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۲) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت ابوالحسن صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۳) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت شمس العارف صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۴) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت سیّد گدا صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۵) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت خواجہ فضیل صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۶) وبحرمت شیخنا ومولانا شاہ کمال صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۷) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت شاہ سکندر کیتلی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۸) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت شیخ احمد سرہندی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۹) وبحرمت شیخنا ومولانا سیّد آدم بنوری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۰) وبحرمت شیخنا ومولانا شیخ حبیب پشاوری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۱) وبحرمت شیخنا ومولانا سیّد شیخ شہباز پشاوری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۲) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت شیخ مؤمن گگری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۳) وبحرمت شیخنا ومولانا محمد صدیق صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۴) وبحرمت شیخنا ومولانا حافظ محمد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۵) وبحرمت شیخنا ومولانا محمد شعیب صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۶) وبحرمت شیخنا ومولانا عبدالغفور صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۷) وبحرمت شیخنا ومولانا نجم الدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۸) وبحرمت شیخنا ومولانا صوفی عالم گل صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۹) وبحرمت شیخنا ومولانا مجاہد اعظم فضل واحد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۰) وبحرمت شیخنا ومولانا مداح نبوی عاشق الرسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم الحاج محمد
آمین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۱) وبحرمت شیخنا ومولانا الحاج صحبت اللہ باباجی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۲) وبحرمت شیخنا ومولانا خادم الفقراء صوفی محمد رحمان صاحب رحمت اللہ علیہ

☆☆☆

چوتھی نسبت

شجرۂ طریقت قادریہ مبارکہ

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم○

(۱) وبحرمت حاملِ وحی حضرت جبرائیل علیہ السلام

(۲) وبحرمت سیّدنا احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(۳) وبحرمت امیرالمؤمنین حضرت علی کرم اللہ وَجْہَہٗ

(۴) وبحرمت شیخنا ومولانا حسن بصری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۵) وبحرمت شیخنا ومولانا حبیب عجمی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۶) وبحرمت شیخنا ومولانا داؤد طائی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۷) وبحرمت شیخنا ومولانا معروف کرخی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۸) وبحرمت شیخنا ومولانا عبداللہ سرّی سقطی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۹) وبحرمت شیخنا ومولانا جُنید بغدادی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۰) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوبکر شبلی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۱) وبحرمت شیخنا ومولانا عبدالواحد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۲) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوالفرح صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۳) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوالحسن صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۴) وبحرمت شیخنا ومولانا ابوسعید صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۵) وبحرمت شیخنا ومولانا غوث الاعظم سیّدنا شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۶) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت سید مستان ثانی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۷) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت سید احمد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۸) وبحرمت شیخنا ومولانا شیخ عبداللہ صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۹) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت جلال ثانی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۰) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت شیخ بہاؤ الدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۱) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت شیخ جلال صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۲) وبحرمت شیخنا ومولانا محمد یٰسین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۳) وبحرمت شیخنا ومولانا سید مستان صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۴) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت زین الدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۵) وبحرمت شیخنا ومولانا شیخ عبدالرزاق صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۶) وبحرمت شیخنا ومولانا شیخ غیاث الدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۷) وبحرمت شیخنا ومولانا شیخ خیر اللہ صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۸) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت حاجی سید صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۹) وبحرمت شیخنا ومولانا حضرت سید معصوم صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۰) وبحرمت شیخنا ومولانا شیخ محمد صدیق صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۱) وبحرمت شیخنا ومولانا حافظ محمد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۲) وبحرمت شیخنا ومولانا محمد شعیب صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۳) وبحرمت شیخنا ومولانا عبدالغفور صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۴) وبحرمت شیخنا ومولانا نجم الدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۵) وبحرمت شیخنا ومولانا صوفی عالمگیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۳۶) وبحرمت شیخنا ومولانا بابا اعظم فضل واحد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۳۷) وبحرمت شیخنا ومولانا حامد اسحاق لیوی عاشق الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الحاج محمد آمین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۳۸) وبحرمت شیخنا ومولانا الحاج صحبت اللہ باباجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۳۹) وبحرمت شیخنا ومولانا خادم الفقراء محمد رحمان صاحب گل حفظہ

☆☆☆☆☆

اسباق سلسلہ نقشبندیہ مبارکہ

بسم اللہ الرّحمنِ الرّحیم٥

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ والشُّکْرُ وَالْمَجْدُ وَالْکِبْرِیَآءُ فی کُلِّ لَمْحَۃٍ وَنَفْسٍ عَدَدَ علمك وحِلْمِكَ وَزِنَۃَ جُوْدِكَ وَکِبْرِیَاءِ كَ کما تُحِبُّ وتَرْضٰی وَکمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِكَ الْکَرِیْمِ وَکَذٰلِكَ الصَّلٰوۃُ والسَّلَامُ وَالتَّحِیَّۃُ علٰی اشرف الانبیآءِ مُحمّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَعلٰی کُلِّ ملائکتہ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَحْمتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن٥

ختم مبارک:۔

درود شریف تین مرتبہ پڑھے۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سیّدِنَا مُحمّدٍ واٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ معلومٍ لَّكَ.

سورۃ فاتحہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایک بار

سورۃ الاخلاص۔۔۔۔۔۔۔۔۔تین بار

کلمہ تمجید۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تین بار

درود شریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔تین بار

اس ختم کا ثواب خواجگان نقشبندیہ کو بخش دیں۔

ذکر اوّل (نفی اثبات):۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ

دو رکعات کے اندازے پر دل میں پڑھیں۔

(۱) لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللہ دو رکعات کے اندازے پر پڑھیں۔

(۲) لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللہ

(۳) لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللہ

(۴) لَا مَطْلُوْبَ اِلَّا اللہ

(۵) لَا مَحْبُوْبَ اِلَّا اللہ

دو رکعات کے اندازے پر مراقبہ میں پڑھیں پھر لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللہ سے لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللہ تک پڑھیں۔

☆☆☆☆☆

لطائف نقشبندیہ مبارکہ

(۱) لطیفہ قلبی :۔ لطیفہ قلبی کا مقام بائیں پستان سے ایک اُنگل نیچے ہے۔ روشنی سرخ ہے۔ (وَاللہُ اعلم بالصواب)

(۲) لطیفہ روحی :۔ اِس کا مقام دائیں پستان سے ایک اُنگلی نیچے ہے اس کی روشنی سبز ہے۔ (وَاللہُ اعلم بالصواب)

(۳) لطیفہ نفسی :۔ اِس کا مقام ناف سے نیچے ہے۔ روشنی زرد ہے۔

(وَاللہُ اعلم بالصواب)

(۴) لطیفہ سرّی :۔ اس کا مقام سینے کے درمیان ہے۔ اس کی روشنی نیلی ہے۔

(وَاللہُ اعلم بالصواب)

(۵) لطیفہ مصفّٰی :۔ اس کا مقام پیشانی پر دونوں بھوؤں کے درمیان ہے۔ اس کی روشنی سفید ہے۔ (وَاللہُ اعلم بالصواب)

(۶) لطیفہ خفی :۔ اس کا مقام سر کے بائیں جانب بالوں کے جڑ سے چار اُنگل اوپر ہے۔ اس کی روشنی سیاہ ہے۔ (وَاللہُ اعلم بالصواب)

(۷) لطیفہ اَخفٰی :۔ اس کا مقام گردن کے بالوں سے چار اُنگل اوپر یعنی اُم الدماغ تک ہے۔ اس کی روشنی بہت زیادہ سیاہ ہے۔ (وَاللہُ اعلم بالصواب)

(۸) ذکر ممدودہ :۔ یہ ذکر لطیفہ قلب سے شروع کریں بائیں کان کے اوپر سے

گردن کے بالوں سے چار اُنگل اوپر بائیں طرف لے جائیں۔

(۹) ذکر سلطان:۔ پاؤں کے انگوٹھوں سے شروع کریں اور دماغ کی آخری جگہ پر ٹھہریں۔عورت غلیظ اس سے بچائے۔

(۱۰) ذکر فاس انفاس:۔ ھُــوْ ط اَللّٰہ سانس لینے پر شروع کریں اور تمام بدن پر دورہ کریں۔عورت غلیظ کو بچائیں۔پاؤں کے انگوٹھوں تک پہنچائیں۔اور اس طرح لفظ اَللّٰہ پاؤں سے اُمّ الدّماغ تک لے جائیں۔

(نوٹ):۔ ذکر سلطان حاجی الحرمین مدّاح نبویؐ عاشق الرّسول ﷺ الحاج محمد آمین صاحب رحمت اللہ علیہ کے قول کے مطابق لا اِلٰہَ اِلّا اللہ لطیفہ قلب سے شروع کر کے لطیفہ نفسی، سرّی مصفٰی سے ہوتے ہوئے خفی اور اخفی پر لے جائین۔واپس لطیفہ قلبی پر آجائیں۔

☆☆☆☆☆

مناجات واذکار لطائف نقشبندیہ

(۱) ذکرِ اوّل:۔

اِلٰهِیْ اَنْتَ مَقْصُوْدِیْ رِضَاءِكَ مَطْلُوْبِیْ.

(۲) مناجات لطیفہ قلبی:۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ الْاَغْیَارِ.

(۳) مناجات لطیفہ روحی:۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ مُحَبَّتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ بِحُرْمَتِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللہ علیہ وسلم.

(۴) مناجات لطیفہ نفسی:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَفْسِیْ مُطْمَئِنًّا

(۵) مناجات لطیفہ سِرّی:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَیْرًا العلانیة ظاهری مُوَفِّقًالِشَرِیْعَتِ نَبِیِّكَ صلی اللہ علیہ وسلم وَلِبَاطِنِیْ مُوَفِّقًا لِطَرِیْقَتِ نَبِیِّكَ صلی اللہ علیہ وسلم.

(۶) مناجات لطیفہ مصفّٰی:۔

اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهُ اَوْلِیَائِكَ.

(۷) مناجات لطیفہ خفی:۔

اَللّٰهُمَّ الْطُفْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیْ

(۸) مناجات لطیفہ اخفیٰ:۔

اَللّٰهُمَّ الْطُفْنَا بِلُطْفِكَ الْاَخْفٰی

(۹) مناجات ذکر ممدودہ:۔

اَللّٰهُمَّ اَرْفِعْنِیْ مِنْ اَسْفَلِ السَّافِلِیْنَ اِلٰی اَعْلٰی الْعٰلِیِّیْن.

(۱۰) مناجات ذکر سلطان:۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ من جَمِیْعِ الْکُدُوْرَاتِ الْبَشَرِیَّةِ.

(۱۱) مناجات ذکر فاس الانفاس:۔

یا الٰہی مجھے اپنی ذات وصفات میں فنا کر دیں اس دُنیا میں اور باقی رکھیں مجھے
اپنی ذات وصفات میں عشق میں

☆☆☆☆☆

کلمات قدسیہ اور اصطلاحات حضرات نقشبندیہ

یہ آٹھ کلمات حضرت پیرومرشد خواجہ عبدالخالق عجدوانی صاحب رحمت اللہ علیہ سے مروی ہے۔

(۱)	ہوش دردم	(۲)	نظر برقدم
(۳)	سفردروطن	(۴)	خلوت درانجمن
(۵)	یادکرد	(۶)	بازگشت
(۷)	نگہداشت	(۸)	یاداشت

اس کے علاوہ یہ تین کلمات حضرت خواجہ بہآءوالدین نقشبندی سے مروی ہیں۔

(۱)	وقوف زمانی	(۲)	وقوف عددی
(۳)	وقوف قلبی		

تفصیلات کلمات قدسیہ

(۱) ہوش دردم:۔ یعنی بیدار رہنا ہر سانس لینے میں کہ غافل ہے یا ذاکر یہ حالت مبتدی کے لیے ہے۔ متوسط کے لیے یہ پوچھنا ہے کہ ہر سانس میں غیر داخل ہوا ہے یا نہیں۔ اگر اس میں غیر داخل ہوا ہے۔ تو توبہ واستغفار کریں۔ اور غیر کو ترک کردیں۔ اس میں اتنی کوشش کریں کہ دوام ذکر حاصل ہو جائے۔ یعنی ایک سانس سے دوسرے سانس تک منتقلی پورے حضور کے ساتھ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ غفلت ہو جائے۔ بزرگوں کا قول ہے۔ کہ اس طریقے میں سانس کی حفاظت ایک اہم امر ہے۔

چوبیس گھنٹوں میں چوبیس ہزار دفعہ سانس اوپر نیچے جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سانس کی قیمت جو ذکرِ الٰہی میں مصروف ہو۔ دُنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ سالک کے لیے ضروری ہے کہ اس بیش قیمت گوہر کو ضائع نہ کرے۔

یعنی چوبیس ہزار ذکر (وظیفہ) کے لیے اتنی بار اس کی حفاظت بھی لازمی ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم۔

(۲) نظر بر قدم:۔ سالک کے لیے لازمی ہے۔ کہ گھر اور صحرا میں آنے جانے میں نظر قدم پر ہو۔ کہ نظر پراگندہ نہ ہو۔ تاکہ اس کی وجہ سے بیش قیمت سانس کی موتی ضائع نہ ہو۔ یعنی سلوک کا جو بھی مقام حاصل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اور مزید آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔

(۳) سفر در وطن:۔ سفر در وطن سے مراد یہ ہے۔ کہ سالک طبیعت بشری سے صفات ملکوتی کی طرف سفر کرے یعنی اخلاق ذمیمہ سے اخلاق حمیدہ کو۔ بد خُلق سے نیک خُلق کی طرف۔ اس وقت نفس کا مشاہدہ کرے۔ کہ اس میں مخلوق کی محبت ہے یا نہیں۔ اگر مخلوق کی محبت باقی ہے۔ تو توبہ کرلیں۔ اور نفی اثبات کا ذکر کریں۔ لَا اِلٰـہَ پر نفس ماسوا اللہ کریں اور اِلَّا اللہ پر ثبوت موجود حقیقی کریں۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم۔

(۴) خلوت در انجمن:۔ سالک کا دل ہر وقت ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے ہے۔ خواہ درس و تدریس میں ہو یا کھانے پینے میں ہو۔ کھڑے ہو یا بیٹھے ہو۔ حرکت میں ہو یا سکون میں ہو۔ جیسے فرمان باری تعالیٰ ہے۔

رِجَالٌ لا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللهِ

ترجمہ:۔ میرے خاص بندے ایسے ہیں جن کو تجارت اور خرید فروخت میرے ذکر سے غافل نہیں کر سکتے۔

فَمَنْ دَاخِلٌ كُنْ صَاحِبًا غَيْرَ غَافِلٍ

وَمَنْ خَارِجٌ خَالِطَهُ لِبَعْضِ الْأَجَانِبِ

ترجمہ:۔ بہت سے لوگ داخل ہوتے ہیں۔ اور لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔

اور بہت سے لوگ جدا ہوتے ہیں۔ پرائے لوگوں کی طرح

(۵) یاد کرد:۔ ذکر اللہ زبان اور دل سے جیسے کہ مرشد پاک نے اجازت دی ہو۔

یعنی دل حاضر ہو۔ اور اللہ کی محبت اور تعظیم کی وصف سے موصوف ہو۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(٦) بازگشت:۔ سالک کے لیے ضروری ہے۔ کہ جملہ اذکار کے بعد دعاء اور مناجات کی طرف راغب ہو، اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَقْصُوْدِیْ وَرِضَائكَ مَطْلُوْبِیْ تَرَكْتُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ لَكَ اَتْمِمْ عَلَىَّ نِعْمَتَكَ وَارْزُقْنِیْ وَصُوْلَ التَّامَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(۷) یاداشت:۔ یعنی آگاہی حاصل کرنا۔ حق تعالیٰ کی وسیلہ ذوق و شوق و تعظیم محبت اور ادب و حیاء ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(۸) نگاہداشت:۔ یعنی دل کو ماسوا اللہ سے اس طرح محفوظ رکھیں کہ ایک لمحہ یاد و

تین لمحے اپنے آپ تو اس طرح متوجہ کریں۔ کہ غیر دل میں بالکل نہ آئے۔ اور یہ وظیفہ کی طرح شب و روز جاری رکھیں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم.

(۱) وقوف زمانی:۔ ہر حال میں سالک اپنے سے واقف ہوتا کہ موجب شکر رہے یا موجب عذر۔

(۲) وقوف عددی:۔ ذکر قلبی کرتے ہوئے وقوف طاق عدد ہو۔

(۳) وقوف قلبی:۔ دل کو یاد الٰہی میں ایسا مصروف ہونا چاہئے کہ اس کا منشاء و مقصد اللہ تعالیٰ کے علاوہ کچھ نہ ہو۔ حضرت خواجہ بہا والدین نقشبندیؒ نے وقوف قلبی کو لازم جانا ہے۔

عَلٰی بَیْضِ قَلْبِكَ کَاَنَّكَ طَاهِرٌ
فَمِنْ ذٰلِكَ الْاَحْوَالُ فِیْكَ تَوَلُّدُ

میرے محبوب:۔ دل کے متعلق گیارہ باتیں اور بھی ہیں۔ لیکن یہاں انتصار سے کام لیا گیا کیونکہ مقصود محبت اور اخلاص مرشد رکن اعظم ہے۔ انتہائی عجز و نیاز اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرنے تا کہ مقصود حقیقی جلد حاصل ہو جائے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم.

استحبابی اسباق سلسلہ نقشبندیہ مبارکہ

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ. (سومرتبہ)

(۲) لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ. (سومرتبہ)

(۳) لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اِلَّا اللّٰہُ ، اِلَّا اللّٰہُ. (سومرتبہ)

(۴) اَنْتَ الْھَادِیْ اَنْتَ الْحَقُّ لَیْسَ الْھَادِیْ اِلَّا ھُو. (سومرتبہ)

(۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ.
(سومرتبہ)

(۶) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. (سومرتبہ)

(۷) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ. (سومرتبہ)

(۸) لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. (سومرتبہ)

شجرۂ طریقت سلسلۂ نقشبندیہ مبارکہ

(۱) قاصدِ انبیاء حضرت جبرائیل علیہ السلام

(۲) خاتم الانبیاء محبوب ربّ العالمین حضرت سیّدنا محمد مصطفیٰ ﷺ

(۳) حضرت امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ

(۴) حضرت شیخنا و مولانا حسن بصری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۵) حضرت شیخنا و مولانا حبیب عجمی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۶) حضرت شیخنا و مولانا داؤد طائی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۷) حضرت شیخنا و مولانا معروف کرخی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۸) حضرت شیخنا و مولانا عبداللہ سرّی سقطی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۹) حضرت شیخنا و مولانا جُنید بغدادی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۰) حضرت شیخنا و مولانا ابوالقاسم صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۱) حضرت شیخنا و مولانا محمد عثمان مغربی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۲) حضرت شیخنا و مولانا بوعلی کاتب صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۳) حضرت شیخنا و مولانا محمد یوسف صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۴) حضرت شیخنا و مولانا عبدالخالق صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۵) حضرت شیخنا و مولانا خواجہ عارف صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۶) حضرت شیخنا و مولانا خواجہ محمود صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۷) حضرت شیخنا و مولانا خواجہ علی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۸) حضرت شیخنا ومولانا بابا محمد سماسی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۹) حضرت شیخنا ومولانا میر کلال صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۰) حضرت شیخنا ومولانا بہآ والدین نقشبندی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۱) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ علاء الدین [illegible] صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۲) حضرت شیخنا ومولانا محمد یعقوب چرخی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۳) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ عبید اللہ احرار صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۴) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ محمد قاضی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۵) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ محمد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۶) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ باقی باللہ صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۷) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ شیخ احمد سرہندی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۸) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ آدم بنوری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۹) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ سیّد عبد اللہ حاجی بہادر کوہاٹی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۰) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ محمود یوسفزئی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۱) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ محمد نعیم کاموی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۲) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ محمد شاہ سدومی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۳) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ محمد صدیق صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۴) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ حافظ محمد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۵) حضرت شیخنا ومولانا محمد شعیب صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۶) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ عبد الغفور صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۷) حضرت شیخنا ومولانا خواجہ نجم الدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۸) حضرت شیخنا ومولانا عبدالشکور صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۹) حضرت شیخنا ومولانا پائندہ محمد صاحب رحمت اللہ علیہ (حاجی صاحب ترنگ زئی)

المعروف بہ استاد صاحب

(۴۰) حضرت شیخنا ومولانا فضل واحد صاحب رحمت اللہ علیہ المعروف بہ استاد صاحب

(۴۱) حضرت شیخنا ومولانا الحاج محمد آمین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۲) حضرت شیخنا ومولانا الحاج صحبت اللہ صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۳) حضرت شیخنا ومولانا صوفی محمد رحمان صاحب عفی عَنۂ

☆☆☆☆☆

اسباق سلسلہ چشتیہ مبارکہ

بِسْمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیْم۔

الحمد للہ ربّ العالمین حمد الشّاکِرین الحمد لِلّٰہ الَّذِیْ ھدانا لھذا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدَانَااللہُ لَقَدْ جآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ شَھِدَاللہُ اَنَّہٗ لَااِلٰہَ اِلَّاھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ واُولُوالعلم قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْم۔

استغفار:۔ اَسْتَغْفِرُاللہَ الَّذِیْ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ (سومرتبہ)

(۱) پہلا سبق:۔ حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللہ مَافِیْ قَلْبِیْ غَیْرُاللہ نُورِ محمد صَلی اللہ حَقْ اَللہ مَوْجُودُاللہ لَااِلٰہَ اِلَّااللہ مُحَمَّد رَسُوْلُ اللہ صلی اللہ علیہ وَّاٰلِہٖ وَسلَّم۔ (گیارہ دفعہ)

(۲) دوسرا سبق:۔ بِسْم اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحیم لَااِلٰہَ اِلَّااللہ مُحَمَّدٌرَسُوْلُ اللہ سو بار پڑھنے کے بعد صلی اللہ علیہ وسلّم پڑھنا چاہیے۔

(۳) تیسرا سبق:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ سو بار پڑھنا چاہیے۔

(۴) چوتھا سبق:۔ لَااِلٰہَ اِلَّااللہ سو بار پڑھنے کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پڑھنا چاہیے۔ (100 دفعہ)

(۵) پانچواں سبق:۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ۔اِلَّا اللّٰہ ۔اِلَّا اللّٰہ سو بار پڑھنے کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والٰہٖ وسلّم پڑھنا چاہیے۔(100دفعہ)

(۶) چھٹا سبق:۔ مراقبہ سِرّی (بمقدار چار رکعات نماز)

(۷) ساتواں سبق:۔ اسم ذات اَللّٰہ ۔اَللّٰہ سو بار پڑھنے کے بعد جَلَّ جَلَالُہٗ (100 دفعہ) پڑھنا چاہیے۔

(۸) آٹھواں سبق:۔ ھُوْ ۔اَللّٰہ ھُوْ ۔اَللّٰہ سو بار پڑھنے کے بعد جَلَّ جَلَالُہ (100دفعہ) پڑھنا چاہیے

(۹) نواں سبق:۔ اَللّٰہ ۔ھُوْ ، اَللّٰہ ۔ھُوْ سو بار پڑھنا چاہیے۔

نوٹ:۔ان دونوں اسباق میں ''سکتے'' کا خیال رکھیں اَللّٰہ کے ہ پر سکتہ کریں تا کہ ھُوْ کے ھ میں داخل نہ ہو جائے فکر ضروری ہے۔

(۱۰) دسواں سبق:۔ انت الھادی انت الحق لَیسَ الھادی اِلَّا ھُوْ. (100دفعہ)

استحبابی اسباق

(۱) یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ. (100دفعہ)

(۲) لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ. (100دفعہ)

شجرۂ طریقت سلسلہ چشتیہ مبارکہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

(۱) حضرت محبوب رب العالمین سیدنا محمد مصطفٰی احمد مجتبٰے صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) حضرت شیخنا و مولانا امیر المؤمنین علی کرمؔ اللہ وَجہَهٗ

(۳) حضرت شیخنا و مولانا حسن بصری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴) حضرت شیخنا و مولانا خواجہ عبدالواحد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۵) حضرت شیخنا و مولانا خواجہ فضیل صاحب رحمت اللہ علیہ

(۶) حضرت شیخنا و مولانا خواجہ ابراہیم بن اوھم صاحب رحمت اللہ علیہ

(۷) حضرت شیخنا و مولانا خواجہ حذیفۃ المرعشی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۸) حضرت شیخنا و مولانا ابوھبیرۃ البصری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۹) حضرت شیخنا و مولانا خواجہ ممشاد علوی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۰) حضرت شیخنا و مولانا خواجہ ابواسحاق شامی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۱) حضرت شیخنا و مولانا ابواحمد ابدالی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۲) حضرت خواجہ ابومحمد بن ابواحمد ابدالی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۳) حضرت خواجہ ابویوسف الحسنی والحسینی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۴) حضرت خواجہ مودود حق چشتی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۵) حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۶) حضرت خواجہ عثمان ہارونی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۷) حضرت خواجہ سلطان الہند معین الدین چشتی اجمیری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۸) حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۹) حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۰) حضرت خواجہ علاء والدین علی احمد صابری صاحب رحمت اللہ علیہ (کلیر شریف)

(۲۱) حضرت خواجہ شرف الدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۲) حضرت خواجہ شمس الدین رحمت اللہ علیہ ترک پانی پتی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۳) حضرت خواجہ جلال الدین محمود صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۴) حضرت خواجہ شیخ احمد عبد الحق رودنوی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۵) حضرت خواجہ احمد عارف بن احمد عبد الحق رودنوی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۶) حضرت خواجہ عبد القدوس گنگوہی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۷) حضرت خواجہ رکن الدین گنگوہی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۸) حضرت خواجہ عبد الاحد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۲۹) حضرت خواجہ شیخ احمد سرہندی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۰) حضرت خواجہ شیخ آدم بنوری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۱) حضرت خواجہ شیخ حافظ عبد اللہ المعروف حاجی بہادر کوہائی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۲) حضرت خواجہ شیخ محمود یوسفزئی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۳) حضرت خواجہ شیخ محمد نعیم کاموی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۴) حضرت خواجہ شیخ محمد شاہ سدوی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۵) حضرت خواجہ شیخ محمد صدیق بشوزئی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۶) حضرت خواجہ شیخ حافظ محمد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۷) حضرت خواجہ محمد شیب صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۸) حضرت خواجہ عبدالغفور صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۹) حضرت خواجہ نجم الدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۰) حضرت خواجہ حمید اللہ صاحب رحمت اللہ علیہ (تگاؤ صاحب)

(۴۱) حضرت خواجہ محمد علی المعروف بہ سوسنگ صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۲) حضرت خواجہ عاشق الرسولؐ الحاج محمد آمین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۳) حضرت خواجہ الحاج مولوی صحبت اللہ صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۴) حضرت خواجہ صوفی محمد رحمان صاحب عفی عنہٗ

☆☆☆☆☆

اسباق سلسلہ سہروردیہ مبارکہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

الحمد لِلّٰہِ وَکفٰی وسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی.

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ. (100دفعہ)

پہلا سبق:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم. لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ.

سو بار پڑھنے کے بعد:۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ. پڑھنا چاہئے۔

دوسرا سبق:۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اِلَّا اللّٰہُ ، اِلَّا اللّٰہ.

سو بار پڑھنے کے بعد:۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ. صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ. پڑھنا چاہئے۔(100دفعہ)

تیسرا سبق:۔ مراقبہ سِرّی (بمقدار چار رکعات نماز)

چوتھا سبق:۔ اللّٰہ ، اللّٰہ سو دفعہ پڑھنے کے بعد جلَّ جَلَالُہٗ. (100دفعہ)

پانچواں سبق:۔ ھُوْ ، ھُوْ سو دفعہ پڑھنے کے بعد۔ اے رب تو موجود ہے۔ اے اللہ تو موجود ہے۔ (100 دفعہ)

چھٹا سبق:۔ یَاحَیُّ ، حَیُّ ، حَیُّ جلَّ جَلَالُہٗ. (100دفعہ)

ساتواں سبق:۔ یَا وَاحِدُ ، وَاحِدُ ، وَاحِدٌ جلَّ جَلَالُہٗ. (100دفعہ)

آٹھواں سبق:۔ اللّٰہ ، ھُوْ ، اللّٰہ ، ھُوْ. سو بار پڑھنے کے بعد جلّ جلالُہٗ. پڑھنا چاہئے۔ (100دفعہ)

۔نواں سبق:۔ ھُوَ ءَاللّٰہ. ھُوَ ءَاللّٰہ. سو دفعہ پڑھنے کے بعد جلَّ جَلالُہٗ پڑھنا چاہئے۔ (100دفعہ)

دسواں سبق:۔ اَنْتَ الْھَادِیْ اَنْتَ الْحَقْ لَیْسِ الْھَادِیْ اِلَّا ھُوَ. (100دفعہ)

گیارہواں سبق:۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ یانُورَاللّٰہ.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ یَاخَیْرِ خَلْقِ اللّٰہ.

☆☆☆

شجرۂ طریقت سلسلہ سہروردیہ مبارکہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

(١) حضرت محبوب رب العالمین محمد مصطفٰے احمد مجتبےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم

(٢) حضرت شیخنا و مولانا امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہٗ

(٣) حضرت شیخنا و مولانا حسن بصری صاحب رحمت اللہ علیہ

(٤) حضرت شیخنا و مولانا حبیب عجمی صاحب رحمت اللہ علیہ

(٥) حضرت شیخنا و مولانا داؤد طائی صاحب رحمت اللہ علیہ

(٦) حضرت خواجہ معروف کرخی صاحب رحمت اللہ علیہ

(٧) حضرت خواجہ عبداللہ سرّی سقطی صاحب رحمت اللہ علیہ

(٨) حضرت خواجہ شیخ جُنید بغدادی صاحب رحمت اللہ علیہ

(٩) حضرت خواجہ شیخ علی ممتاز صاحب رحمت اللہ علیہ

(١٠) حضرت خواجہ شیخ علی رودباری صاحب رحمت اللہ علیہ

(١١) حضرت خواجہ شیخ بوعلی کاتب صاحب رحمت اللہ علیہ

(١٢) حضرت خواجہ شیخ ابوعثمان صاحب رحمت اللہ علیہ

(١٣) حضرت خواجہ شیخ ابوالقاسم صاحب رحمت اللہ علیہ

(١٤) حضرت خواجہ شیخ ابوبکر نساج صاحب رحمت اللہ علیہ

(١٥) حضرت خواجہ شیخ احمد صاحب رحمت اللہ علیہ

(١٦) حضرت خواجہ شیخ محمد بن عبداللہ صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱۷) حضرت خواجہ شیخ قطب الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۱۸) حضرت خواجہ شیخ ضیآء الدین ابوالنجیب سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

(۱۹) حضرت خواجہ شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

(۲۰) حضرت خواجہ شیخ بہاوالدین زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۲۱) حضرت خواجہ شیخ صدرالدین عارف سجانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۲۲) حضرت خواجہ شیخ رکن الدین ابوالفتح صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۲۳) حضرت خواجہ شیخ جلال الدین بخاری رومی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۲۴) حضرت خواجہ شیخ سیّد اجمل صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۲۵) حضرت خواجہ شیخ الدین پرانچی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۲۶) حضرت خواجہ شیخ محمد درویش صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۲۷) حضرت خواجہ شیخ عبدالقدوس گنگوہی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۲۸) حضرت خواجہ شیخ رکن الدین گنگوہی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۲۹) حضرت خواجہ شیخ عبدالاحد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۳۰) حضرت خواجہ شیخ رکن الدین ابوبکر القریشی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۳۱) حضرت خواجہ شیخ سیّد جلال الدین الحسنی والحسینی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۳۲) حضرت خواجہ شیخ محی الدین گیلانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۳۳) حضرت خواجہ شیخ نظام الدین مہاجری صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۳۴) حضرت خواجہ شیخ قطب الدین مہاجری صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۳۵) حضرت خواجہ شیخ عطآء اللہ شاہ سالارسوزوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(۳۶) حضرت خواجہ شیخ احمد سرہندی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۷) حضرت خواجہ شیخ آدم بنوری صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۸) حضرت خواجہ شیخ عبداللہ حاجی بہادر کوہاٹی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۳۹) حضرت خواجہ شیخ محمود یوسفزئی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۰) حضرت خواجہ شیخ محمد نعیم کاموی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۱) حضرت خواجہ شیخ محمد شاہ سدوی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۲) حضرت خواجہ شیخ محمد صدیق صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۳) حضرت خواجہ شیخ حافظ محمد صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۴) حضرت خواجہ شیخ محمد شعیب صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۵) حضرت خواجہ شیخ عبدالغفور صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۶) حضرت خواجہ شیخ نجم الدین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۷) حضرت خواجہ شیخ حمید اللہ صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۸) حضرت خواجہ شیخ محمد علی صاحب المعروف بہ سوسنگ صاحب رحمت اللہ علیہ

(۴۹) حضرت خواجہ شیخ حاجی محمد آمین صاحب رحمت اللہ علیہ

(۵۰) حضرت خواجہ شیخ صحبت اللہ باباجی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۵۱) خادم الفقراء خواجہ صوفی محمد رحمان صاحب عفی عنہٗ

جواہر ثمانیہ

(۱) ختم قادریہ شریف:۔

کشائش ظاہری اور باطنی کے لیے یہ ختم شریف حضرت قطب ربانی محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب رحمت اللہ علیہ کا فرمودہ ہے۔

درود شریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(100مرتبہ)

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(500مرتبہ)

درود شریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(100مرتبہ)

(۲) ختم امام ربانی مجدد الف ثانی رحمت اللہ علیہ:۔

ظاہری اور باطنی فیوضات کے لیے

درود شریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(100 مرتبہ)

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ ۔۔۔۔۔۔(500بار)

درود شریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(100بار)

(۳) فرمان حضرت شبلی صاحب رحمت اللہ علیہ:۔

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لِحُضُوْرِ قَلْبِیْ فِیْ اِسْتِغْرَاقِ نُوْرِ رَبِّیْ خَیْرٌ مِّنْ عُلُوْمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ο

ترجمہ:۔ میں اللہ پاک کی قسم کھاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے نُور میں مستغرق ہونا یعنی مراقبہ میں دل کو ماسوا اللہ سے بالکل فارغ کرنا اور باطن کی زبان سے ذکر کرنا علوم الاولین اور

اخرین سے بہتر ہے۔(بریقہ شرح طریقت محمدیہ)

ماشآءَ اللّٰہ لاحَولَ وَلاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیُّ العَظِیم ؕ

(۴) :۔ قَالَ حریری طُوبیٰ لِمَنْ طَابَ قَلْبُہٗ مَعَ اللّٰہ لَحْظَۃً فِیْ عُمْرِہٖ وَرَجَعَ اِلٰی رَبِّہٖ بِقَلْبِہٖ فِیْ وَقْتٍ مِنَ الْاَوْقَاتْ (روح البیان)

ترجمہ:۔حریری نے فرمایا ہے کہ خوشی اس کے لیے ہے کہ جس کا قلبی تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو گیا اور اس سے بہرہ ور ہوا۔اگر چہ اپنی عمر میں ایک بار ہو۔اور وہ اپنے ربّ کی طرف راجع ہوا۔اور دل کو ماسوا اللہ سے بالکل فارغ رہا۔

(۵) :۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ والہ وسَلَّمْ نَفَسٌ من اَنْفَاسِ الْمُشتاقِیْنَ خَیْرٌ مِنْ عِبَادَۃِ الثَّقَلَیْنَ ٥

ترجمہ:۔حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضآء اور لقآء اور محبت میں مشتاق اور شوق رکھنے کی ایک سانس لینا انسانوں اور جنات کی عبادت سے افضل ہے۔

(۶) :۔ قَالَ عَلیہ السَّلامْ رَکْعَتَانِ مِنْ رَجُلٍ زَاھِدٍ خَیْرٌ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہ تعالٰی مِنْ عِبادۃ الثقلین اِلٰی اٰخر الزّھد . (روح البیان)

ترجمہ:۔محبوب کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ زاہد آدمی کی دو رکعت نماز اللہ تعالیٰ کو پسند ہے انسانوں اور جنات کی عبادت سے جو قیامت تک ادا کی جائیگی۔

(نوٹ):۔ زاہد سے مراد وہ آدمی ہے جو دُنیا کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ترک (چھوڑ دے) کردے۔

(۷) :۔ قَالَ علیہ السّلام نِیَّۃُ الْمُؤمِنْ خَیْرٌ مِنْ عَمَلِہٖ.

ترجمہ :۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے۔ کہ مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ اس واسطے کہ عمل میں ریاء ہوسکتا ہے۔ مگر نیت کا معاملہ خاص اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوتا ہے۔

''عقدِ دُرر'' میں فرمایا ہے۔

اِذَا عَلِمَ اللّٰہُ نِیَّتَ عَبْدِہٖ فِی الْحَجِّ وَالْجِہَادِ وَالصَّدَقَاتِ وَغَیْرِھَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَعَجِزَ عَنْ ذَالِکَ اَعْطَاہُ اَجْرَہٗ وَاِنْ لَمْ یَعْمَلُ ذٰلِکَ الْعَمَل o

ترجمہ :۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ روز قیامت بعض لوگ جب اپنے اعمالنامے دیکھیں گے اور پڑھیں گے۔ تو کہیں گے یہ اعمالنامہ میرا نہیں اس لیے کہ اس میں عمل دوسرے کا ہے تو فرشتے کہیں گے کہ تمہارے پاس کیا دلیل ہے؟ تو وہ بندہ کہے گا کہ میں حج کا ارادہ رکھتا تھا لیکن افسوس کہ حج ادا نہیں کیا اس میں بہت حج لکھے ہیں بہت سارے جہاد لکھے ہیں۔ اور دوسرے بہت سارے نیک کام۔

تو فرشتے کہیں گے کہ یہ تمہارا وہ صحیح نیت ہے اس کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا ہے۔ یہ تمہارے اچھے نیت کے طاعات حج، جہاد اور صدقات وغیرہ ہیں۔ آپ کو یہ نصیب ہو۔

(۸) :۔ قَالَ عَلَیْہِ السّلام تَرْکُ ذَرَّۃٍ مِمَّا نَھَی اللّٰہُ خَیْرٌ مَنْ عِبَادَۃِ الثَّقَلَیْن.

ترجمہ :۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے۔ کہ ایک ذرہ حرام کام کا چھوڑنا جس کو اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہو۔ وہ انسانوں اور جنات کی عبادات سے افضل ہے اس لیے محرمات سے بچنا بہت ضروری ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم.

اقسامِ نفس

(۱) **علامات نفس امّارہ** :۔ نفس امّارہ سے مراد ہے سرکش نفس۔ یعنی امر کرنے والا برائی پر۔ یہ نفس کافروں اور گناہ گاروں کا ہے۔ جب کفر اور گناہوں سے توبہ نہ کرے۔ تو یہ نفس ہر وقت بُرائی کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

(۲) **علامات نفس اللوّامہ** :۔ نفس ملامت کرنے والا۔ یعنی گناہوں پر ندامت اور نیکی کرنے پر ندامت۔ یعنی اگر نیکی کرے پھر بھی اپنے آپ کو ملامت کرتا ہے۔ کہ میں نے زیادہ نیکی کیوں نہیں کی اور یہ نفس گناہ گاروں کی ہے۔ کہ توبہ بھی کرے پھر بھی اپنے گناہ پر شرمندہ رہے۔ بعض علماء فرماتے ہیں۔ کہ یہ عاصیوں کا نفس ہے۔ کیونکہ نفوس عاصیہ کو بھی دُنیا میں ملامت کرتا ہے اور آخرت میں بھی۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ تمام نفوس روز قیامت لوّامہ ہوں گے اور اپنے آپ کو ملامت کریں گے۔ کہ اگر گناہ کیا ہے۔؟ تو کیوں کیا ہے؟ اور اگر نیکی کی ہے۔ تو زیادہ کیوں نہیں کی۔

(۳) **علامات نفس ملہمہ** :۔ یہ نفس خیر کی القا کرتا ہے یعنی نیکی مؤمن کے دل میں ڈال دیتی ہے۔ یہ صفت مؤمن صالح کی صفت خاصہ ہے۔

(٤) **علامات نفس مطمئنہ** :۔ یہ وہ نفس ہے۔ جو اطمینان والا ہو۔ مطمئن ہو جو ہمیشہ کیلئے ذکر اور فکر اور خُداوند کریم کی محبت میں مستغرق ہو۔ اور ہر قسم کے خطرات اور وساوس سے خلاصی پانے والا ہو۔ اور یہ نفس انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کاملین اور صلحا امت کی ہیں۔

(۵) **علامات نفس راضیہ** :۔ یعنی نفس راضی برضاء الٰہی۔ خداوند کریم سے

ثواب اور رضا کے ساتھ راضی نفس۔

(٦) علامات نفس مرضیہ :۔وہ نفس جو راضی ہو چکا ہو، اللہ تعالیٰ سے اپنے عمل کے ساتھ۔ یعنی جو بھی اعمال کیے ہوں۔ وہ صرف اور صرف رضاءِ خداوندی کیلئے ہو۔

(۵) علامات نفس کاملہ :۔السخاوۃ وَالْقِناعَةُ وَالْعِلْمِ وَالتواضع والتوبۃ والصبر وتحمل الاذیٰ وَالْجَوْد والتوکلُ والحِلمِ والعبادۃِ وَالشکر والرّضا والزُھدِ وَالْاِخلاص وَالْورع وترکُ مَالا یَعْنِیْهِ مِنْ جمیعِ الْاشیآءِ وَالْوفآء وحُسْنُ الخُلقِ وترکُ ماسوَااللّٰہ وَاللُّطفُ بِالْخلقِ والتقربُ اِلی اللّٰہِ تعالیٰ وَالتَّفکر فی عَظمتِہ والرّضآءِ بِمَا قَسَم اللّٰہُ تعالیٰ وَاللّٰہُ اَعْلَم۔

نفس کاملہ کی درج ذیل علامات ہیں:۔

(۱) سخاوت (۲) قناعت (۳) علم وعاجزی
(۴) توبہ کرنا (۵) تکلیف پر صبر کرنا (٦) برداشت کرنا
(۷) توکل (۸) عبادت (۹) شکر
(۱۰) رضاءِ خداوندی (۱۱) زہد واخلاص (۱۲) ورع اور تقویٰ
(۱۳) وفا کرنا (۱۴) تمام لایعنی (غیر ضروری) چیزوں کا ترک کرنا۔
(۱۵) اچھے اخلاق کو اپنانا (۱٦) ماسوا اللہ کو ترک کرنا۔
(۱۷) اخلاق میں نرمی کرنا (۱۸) اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا۔
(۱۹) اللہ تعالیٰ کی عظمت میں فکر کرنا۔
(۲۰) جو چیز اللہ تعالیٰ نے قسمت میں لکھی ہو اس پر راضی ہونا۔

مزید یہکہ نفس کاملہ تلاوت قرآن، انبیآء علیہم السلام، سلاطین وعلماء ومشائخ، قضاوکعبہ، مدینہ منورہ اور بیت المقدس جوامع ومساجد ومدارس اور مراتب صلحآء دیکھے گا۔

اور اس کی مثال یہ ہے۔ کہ جیسا کہ تیر کمان، تلوار وخنجر اور چُھری وغیرہ، بندوق، توپ وغیرہ نفس مطمئنہ اخلاص پر دلالت کرتی ہیں۔ بعض نفوس اس میں سے یہ ہیں کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک (حق) کولازمی ورد رکھے گا۔

جونورسمآء میں سے ذکر اوّل ہے۔ جو تین اصولوں کا فرع ہے ان میں سے ایک یہ ہے۔

یَا مُغِیثُ ھُوَالْحَقِ یَافَرْدُ ھُوَ اَنْتَ الْحَقُّ یَا حق اَنْتَ الْحق حَقُّ الْحَقُّ، یَامُجِیْبُ اَنْتَ الْحق.

ان میں سے ہرایک تعداد 50 ہزار ہے۔ اور یہ اشکال اور رموز مرید صادق کے علاوہ کوئی نہیں دیکھے گا۔ ان میں سے چند مثالوں کی وضاحت درج کی جاتی ہے۔

- ☆ جب قرآن مجید پڑھے گا تو یہ دل کی صفائی کی دلیل ہے۔
- ☆ انبیآء علیہم السلام کا دیکھنا اسلام اور ایمان کی قوت ہے۔
- ☆ سلاطین وعلمآء دیکھنا۔ اپنے وجود میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کا تصرّف ہے۔
- ☆ فنا ہونا۔ استقامت کی دلیل ہے۔
- ☆ فکر کرنا اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ اور نیکی کے ساتھ۔
- ☆ مشائخ دیکھنا۔ نفس کی ارشاد کی صفت ہے۔
- ☆ مدینہ منورہ، القدس، کعبۃ اللہ وغیرہ دیکھنا۔
- ☆ دل کی صفائی کی دلیل ہے۔ جو کھوٹ اور وساوس سے پاک ہو۔
- ☆ جامعات مدارس ومساجد وغیرہ منجنیق، بندوق تیر وکمال وغیرہ کا دیکھنا۔ شیطانی وساوس ہیں۔ اور ان سے رہائی کیلئے وردواسم مبارک (حق) ہوگا۔ جو ہم نے تشریح کی۔

بیعت

بیعت سے کیا مراد ہے؟

بیعت لغت میں وعدے کو کہتے ہیں۔ اصطلاح شریعت میں بیعت سے مراد، تقویٰ کی حصول کیلئے کسی نیک آدمی سے بیعت کرنا۔ یعنی اُن کے ہاتھ پر توبہ کرنا اور یہ وعدہ کرنا۔ کہ آئندہ گناہوں سے اجتناب کروں گا اور نیکی کرنے کی کوشش کروں گا۔

بیعت کا طریقہ ماثورہ یہ ہے:۔

بیعت کا طریقہ ماثورہ یہ ہے کہ یہ منقول ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو سلسلہ صحبت بھی کہا جاتا ہے۔ شاہ ولی اللہ صاحب نے (القول الجمیل) میں لکھا ہے کہ لَاشکَ فی صِحّتھا واتِّصَالِھَا یعنی اس کی صحت اور اتصال میں کوئی شک نہیں۔

اور قطب الارشاد میں ہے:۔

قَدْ اَخذَ الطَرِیْقَۃُ الصُّوفِیَّہ مِنْ عُلماء الثِّقات مِنَ الشریعتہ وعبیداللہ صاحب التوضیح، وابن الملک شارح القدوری والوقایۃ مِنَ الْعُلَماءِ والمجتھِدِیْنَ والْمُرَجِحِیْنَ وَمِثْل قَسْطَلانِی والشیخ ابن حجر، والتنوی، وشیخ جلال الدین السّیوطی والتخاوی، الدمیاتی والذھبی والعلائی وغیر ذالک من الْمحدثین ومثل امام غزالیؒ وغیرہ من المتکلمین ویغنیک من ذالِکَ کُلُّہٗ قُبولِ اَئِمّۃِ الْمذاھبِ الاربعۃ اَتَاھَا وَاَخذُھُمْ ھٰذا الطریقتہ وحصل لَنَا الاتصال بفضل اللہ تعالیٰ من طریقتہ سلسلۃ الصیحتہ فی جَمِیع طرُقُ المشآئخ اِلیٰ خیرُ البرّیتہ اَشْرَف

الآنبیآء والمرسلین علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام وھی مقبولۃ عند اَصحابُ الجرح والتعدیل انتھیٰ.

ترجمہ:۔صوفیاءکرام نے یہ طریقہ ثقہ علماء شریعت سے لیا ہے اور عبید اللہ صاحب التوضیح، ابن الملک شارح القدوری اور شرح وقایہ کے علماء مجتہدین سے جیسا کہ علامہ قسطلانی شیخ ابن حجر اور تنوی سے، شیخ جلال الدین سیوطیؒ، سخاوی، دمیاتی، ذھبی اور علائی محدثین میں سے امام غزالیؒ اور یہ تمہیں بے پرواہ کردیتا ہے۔اس سے کہ اسی راستے کو تمام آئمہ مذاہب اربعہ نے قبول کیا ہے۔اور تمام ثقہ علماء نے یہی طریقہ اختیار کیا ہے۔اور ہمیں ان سے ملنا حاصل ہوا اللہ کے فضل وکرم سے اس طریقہ کے حصول کا اور تمام طریقے جو مشائخ عظام سے منقول ہیں۔اور سلسلہ صحیحہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منسلک اور یہ اصحاب جرح وتعدیل سے منزل ہے۔اور جو اس سلسلہ میں شک کرتا ہے وہ اس سے محروم ہے۔اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت نصیب فرمائے۔آمین۔

فضیلت بیعت

اے عزیز اور نور چشم! اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے مرشد سے بیعت کرنا اہم ترین مقصود اور مجرب مانا گیا ہے۔اگر مرید صادق ہو اور مرشد کامل ہو۔اور اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال ہو۔تو دن دوگنی رات چوگنی روحانی اور ظاہری ترقیاں نصیب ہوتی ہیں۔

محبوب ربّ العالمین اقائے دوجہان محبوب مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

(فَضلُ العَالِمِ علیٰ العَابِدِ کَفَضلِیْ علیٰ اُمتّی)

ترجمہ:۔ عالم دین کی فضیلت عابد پر اس طرح ہے جیسے کہ میری فضیلت اُمّت پر ہے۔ تو صاحب عین العلم نے پہلے مقدمے میں لکھا ہے۔ کہ اس مراد وہ عالم دین ہے جو علم ظاھری اور باطنی دونوں سے بہرہ ور ہو۔ یا صدق دل سے علم معاملہ اور علم مکاشفہ دونوں کا طالب ہو۔ اس لئے علمآء انبیآء علیہم السلام کے وارث ہیں۔ اور انبیآء کرام علیہم السلام دونوں علوم (علم ظاھری اور باطنی) رکھتے تھے۔ علم معاملہ شریعت سے اور علم مکاشفہ طریقت سے حاصل ہوتا ہے۔ تو یہ فضیلت اُس عالم کی ہے جو دونوں علوم رکھتے ہوں ایک علم رکھنے والا کامل وارث نہیں بن سکتا۔

الحدیث:۔ وَعَنْ سَھْلُ بن سَعَدْ عَنِ النبیّ صلی اللہ علیہ والِہٖ وسلم من صَافَحَنِیْ اَوْصَافَحَ مَنْ صَافَحَنی اِلیٰ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ دَخَلَ الْجَنَّۃِ. (رواہ البخاری)

ترجمہ:۔ یعنی جس نے میرے ساتھ مصافحہ کیا یا میرے ساتھ مصافحہ کرنے والے کے ساتھ مصافحہ کیا قیامت تک تو وہ جنت میں داخل ہو جائیگا۔ صاحب قطب الارشاد نے صفحہ 540 پر لکھا ہے۔

وَھٰذِہِ الْمُصَافَحَۃُ تُوجَدُ فِی الطَّائفۃ الْوَلِیَّۃ الصُّوْفِیَّۃِ. یعنی یہ مصافحہ (بیعت) صوفیآء کرام کے گروہ میں پایا جاتا ہے۔ اے نور چشم! نیک صالح متقی مرشد سے مصافحہ کرنا حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے مصافحہ کرنا ہے۔ اور یہ جنت میں داخل ہوئے کا سبب ہے۔

دُنیا سے کافی مدّت ہوئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پردہ فرمائے ہوئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ. فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَنَفَسٍ عَدَدَ عَلم اللہ تَعالیٰ.

اب مشتاق لوگوں کیلئے وہ حیاء دار آنکھیں اور برکت اور شرافت اور شجاعت کے وہ نرم و ملایم ہاتھ مبارک الغرض ایسے محبوب اور مشفق محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کہاں سے لائے گا۔ کچھ پشتو ابیات کا اردو ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔

(۱) محبوب کے وصال کے بغیر زندگی بے لطف ہوگی اس لئے کہ ہجران کی زندگی زندگی میں شمار نہیں۔

(۲) اے میرے پروردگار میں اپنی محبوب کی خبر کس سے پوچھوں۔ کیونکہ اس طرف کوئی قاصد جاتا نہیں۔

(۳) جُدائی نے میرے حلق کو ایسا کڑوا کر دیا کہ آب شہد بھی اس کو میٹھا نہیں کر سکتا۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. آمین ثم آمین

مگر الحمدللہ یہ تسلی و تشفی عقل و نقل پر یقین کامل کے ساتھ نیک مرشد کے ہاتھ بیعت سے حاصل ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جیسا کہ صاحب قطب الارشاد صفحہ (531) پر مرید کے آداب میں لکھا ہے۔

وَيَكُوْنُ فِيْ صُحْبَتِهٖ كَانَ الصُّحَابَةُ مَعَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم.

یعنی مرید مرشد کی صحبت میں ایسا ہونا چاہئے جس طرح اصحاب کرام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں ہوتے تھے۔ پھر اس جگہ مزید کہتے ہیں کہ شیخ یعنی مرشد سے استمداد حاصل کرنا ایسا ہے۔ جیسے کہ حقیقت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے امداد حاصل کرنا ہوتا ہے۔

مولانا روم رحمت اللہ علیہ نے مثنوی میں اس پر روشنی ڈالی ہے۔

گفت طوبیٰ من رآنی مصطفےٰ

والذی یبصر لمن وجھی رآنی

ترجمہ:۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کیلئے خوشی ہے جس نے مجھے دیکھا اور جس نے اُس کو دیکھا جس نے میرا دیدار کیا ہو تو یہ دیکھنا حق ہے۔

چون چراغ نور از شمع کشید
ہر کہ دید آن رایقین آن بشمع دید

ترجمہ:۔ جو نور چراغ کی روشنی سے حاصل ہوتا ہے۔ تو جس نے اس نور کو دیکھا۔ تو یقین کیجئے کہ اس نے چراغ کو دیکھا۔

ہم چین قاصد چراغ نقل شد
دیدن آخر لقائے اصل شد

ترجمہ:۔ اسی طرح جب بہت چراغ روشن ہو جاتی ہیں۔ ایک اصل سے تو حقیقت میں تاثیر اصل کیلئے ہے۔

خواہ نور اولین بستان بجان
خواہ از نور آخرین فرقے مدان

ترجمہ:۔ آب اگر آپ نور اوّل چراغ سے حاصل کرنا چاہتے ہو۔ یا آخری چراغ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں۔

حضرت مجدد الف ثانیؒ نے اپنی مکتوب صفحہ نمبر 66 میں لکھا ہے۔

انہوں نے بیعت کی فضیلت کی وضاحت فرمائی ہے۔ کہ وحشی قاتل امیر حمزہؓ صرف ایکبار اسلام لانے کے وقت جب حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی صحبت سے مشرف ہوا تھا۔ پھر اس کو فرمایا کہ تم نے اسلام قبول کیا۔ پھر آپ تمام عمر میرے سامنے مت آنا اس لئے کہ مجھے وہ اپنے چچا کی یاد آئے گی۔ جو کہ آپ نے اس کے ساتھ کس شان سے سلوک کیا۔

تو اس عاشق بے وصال اویس قرنی رحمت اللہ علیہ کہ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دانت مبارک کی شہادت کا سُن کر اپنے تمام دانتوں کو توڑ ڈالا۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو اپنی جُبہ مبارک دینے کی وصیت کی۔ اور اُمت کیلئے دُعا کیلئے بھی فرمایا۔ وہ جُبہ مبارک حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت علیؓ نے پہنچایا۔

بوجہ شرف صحابیت تو وہ وحشی صاحب اس سے افضل ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم.

اسی مکتوب میں دوسرا واقعہ اس طرح ہے۔ کہ کسی نے عبداللہ بن مبارکؒ سے سوال کیا۔ کہ حضرت امیر معاویہؓ جو کہ ابوسفیان کا بیٹا تھا۔ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک کو شہید کر دیا۔ اور اس کی والدہ ہندہ جس نے حضرت امیر حمزہؓ کا دل چبایا۔ اور امیر معاویہؓ حضرت علیؓ کی خلافت میں اختلاف رکھتے تھے۔ اور تقریباً 20 ہزار صحابہؓ اس لڑائی میں شہید ہو گئے۔ اور آپ کے بیٹے حضرات حسنین رضوان اللہ علیہم کو کس بے دردی سے شہید کروادیا۔ جیسا کہ روضۃ الصفا میں لکھا ہے۔

دوستدار پسر ہندہ معاویہ مگر آگاہ نیست
پدر او در دندان پیغمبر ﷺ بشکست
اور بد ناحق حق داماد پیمبر بہ گرفت
پسر او سر اولاد پیغمبر ﷺ برید

اور جناب عمر بن عبدالعزیز رحمت اللہ علیہ جو یزید کے بعد پیدا ہوئے اور پھر خلیفہ بن گئے۔ آپ نے اہل بیت کی بہت ادب و تعظیم اور تمام سادات کرام کو جائیدادیں دیں۔ تو یقینی طور پر ان دونوں میں کون بہتر ہے۔ تو عبداللہ بن مبارک نے کہا۔ کہ

جو گرد و غبار حضرت امیر معاویہؓ کے گھوڑے کے ناک میں جمع ہیں۔ وہ حضرت عمر بن عبدالعزیز سے ہزار چند بہتر ہے۔ (یہ افضلیت بوجہ شرف صحابیت سے ہے۔)

تو مراد اس مکتوب میں یہ ہے۔

کہ اگر کوئی بہت سے فضائل رکھنے والا ہو۔ اور اس نے کسی کامل مرشد سے بیعت نہ کیا ہو۔ اور دوسرا وہ شخص جو ناجائز سے دور رہے اور کسی نیک مرشد سے بیعت کیا ہو۔ تو وہ صاحب بیعت اس سے پیر عالم عابد سے بہتر ہے جیسے کہ صحابیؓ کی فضیلت غیر صحابی سے ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ.

بعض نادان لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہمارا پیر قرآن ہے۔ تو میرے پیارے قرآن مقدس تو ہر مسلمان کا پیر ہے۔ اور جس مسلمان کا پیر قرآن نہ ہو۔ تو وہ مسلمان نہیں ہوسکتا۔ لیکن فضیلتوں کو بڑھانے کیلئے شریعت کی رُو سے مرشد پکڑنا ضروری ہے۔

عزیز بھائی! اگر تجھے ایسا پیر ملے جو شریعت اور طریقت کے موافق ہو۔ تو بیعت کرنے میں دیر نہ کرو۔ اور اخلاص اور محبت سے بیعت کرلو۔ اگر مرشد مل جائے اور آپ مرید نہ ہو تو پھر کوئی فائدہ نہیں۔ جیسے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے نااہل امت کو ساڑھے نو سو سال تبلیغ کردی۔ تو نااہلی کی وجہ سے اُن کو کوئی فائدہ نہیں دیا۔

(۱) چوں گزیدی پیر نازک مباش
سست روپزند وچو آب گل مباش

جب پیر پکڑلیا۔ تو نازک حال مت رہو۔ سست اور کمزور نہ رہو۔ یعنی گرنے

والے مت رہو۔

(۲) عزم گوید سخت گوید خوش بگیر

تاکند بز جملہ میرانت آمیر

اگر پیرومرشد نرم یا سخت بات کرے۔ تو اس پر اچھی طرح عمل کرو۔ اس لئے کہ وہ آپ کو امیروں کے امیر بنا دیں گے۔

(۳) دست اوراحق چو دست خویش خواند

تا ید اللہ فوق ایدیھیم بر آند

ہاتھ اِسی کا اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ اس لئے کہ قرآن مجید میں یَدُ اللہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡھِمۡ کہا گیا ہے۔

عوام الناس میں مشہور ہے۔ کہ وہ پیر نہیں۔ جس کا ایک مرید مغرب میں ہو اور دوسرا مشرق میں اور دونوں حالت نزع میں ہو۔ اور پیر دونوں کو نہ پہنچے۔ بات تو ایسی نہیں لیکن ناممکن بھی نہیں۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے ''اخبار الاخیار'' اور ''بہجۃ الاسرار'' میں لکھا ہے کہ حضرت غوث پاک سیدنا شیخ عبدالقادر رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر میرا مرید مغرب میں ہو اور میں مشرق میں ہوں۔ وہ بے پردہ ہو جائے۔ تو میں اس کا پردہ ڈھانپ دوں گا۔ میں نے اپنے مرشد کربوغہ شریف سے سُنا ہے۔ کہ سید و بابا رحمت اللہ علیہ فرماتے تھے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرید کے اوراد سے پیر کی شکل بنوا دیتا ہے اور حالت نزع میں مرید کو شیطان کے حملوں سے بچاتا ہے۔

فائدہ:۔ مجھے میرے پیر و مرشد نے فرمایا ہے کہ اس عاجز کو نجم الدین صاحب یعنی حڈے صاحبؒ نے فرمایا ہے۔ کہ ایکبار ذکو پیر و مرشد کی اجازت سے ہزار درجے بہتر ہے۔ بغیر پیر کی اجازت کے ذکر سے۔

الغرض: جو حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دیدار کا شوق رکھنے والا ہو۔ وہ اپنے پیر و مرشد کو دیکھے۔

مصرع:۔

(۱) د خوږ جانان بوئ درنه خیږي
ګلابه څکه دِ په سترګو باندے ږدمه

ترجمہ:۔ اے گلاب کے پھول میں اس لئے تجھے آنکھوں پہ رکھتا ہو کہ تم سے محبوب کی خوشبو محسوس ہوتی ہے۔

(۲) څما دیار پشان دِ رنګ دے
ګلابه څکه دِ په شونډو ښکلومه

ترجمہ:۔ اے گلاب کے پھول تمہاری رنگت میرے محبوب جیسی ہے۔ اِس لئے میں تمہیں بوسے دیتا ہوں۔

(۳) جانانه ستا سترګو دپاره
زۀ خوشامندے ستا د تهول کلی کومه

ترجمہ:۔ اے میرے محبوب میں تمہاری خاطر تمہارے سارے گاؤں کی خوشامد کرتا ہوں۔

(٤) څـمـا آشـنـا سـنـګِ پـارس دے
چـہ ورنـزدے شـوم نـو د سـروزرو ئـے کـړمـہ

ترجمہ:۔ میرا محبوب سنگ پارس ہے جس وقت میں اس کے قریب ہوا تو اس نے مجھے بھی سونا بنا دیا۔

الغرض:۔ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق رکھنے والے ہو۔ تو پیر و مرشد سے بیعت کرو۔ تاکہ تمہیں اور بھی قیمتی جوہر عطا کرے۔

جب تیرے نہ بنے تھے کوئی پوچھتا نہ تھا
اپنا بنا کے تو نے انمول کردیا

شرائط برائے پیرومرشد

پیرومرشد میں درج ذیل صفات کا ہونا لازمی ہے۔

(۱) پیرومرشد شریعت اسلامیہ پر مستقیم ہو کیونکہ شریعت دونوں جہانوں کی سعادتوں کا متکفل ہے طریقت اور حقیقت دونوں شریعت کے خُدّام ہیں۔ کتاب وسنت کے ضروری عقائد سے خبردار ہو۔ اپنے علم پر عمل کرنے والا ہو۔

(۲) فرض واجب سنت مستحب کو ضرور ادا کرنے والا ہو۔ جتنا ہو سکے مکروہات سے اجتناب کرنے والا ہو۔

(۳) گناہ کبیرہ سے اجتناب کرنے والا ہو۔ اور صغائر پر بھی مداومت کرنے والا نہ ہو۔

(۴) متشرع پیرومرشد کا خلیفہ مجاز ہو۔ اور ان کا سلسلہ حضور ﷺ تک پہنچا ہوا ہو۔ کیونکہ بغیر اجازت جتنا زاہد عابد ہوگا۔ اس سے بیعت کرنا جائز نہیں۔ اور متشرع پیر کا وظیفہ یا اوراد چھوڑنا بھی فسق ہے۔

(۵) ریاض اور عبادت سے محبت کرنے والا ہو۔ اور دنیا وجاہ سے منہ موڑنے والا ہو۔

(۶) کم بولنے۔ کم کھانے اور کم سونے کا عادی ہو۔

(۷) صبر وشکر، ذکر وفکر، توکل اور یقین والا ہو۔

(۸) سخاوت، قناعت، حلم اور تواضع والا ہو۔

(۹) صدق ووفا، حیاء ووقار ادب وتعظیم وسکون والا ہو۔

(۱۰) خلاف شرع کام خود بھی نہ کریں اور دوسروں کو بھی منع کرے۔

(۱۱) اپنی بساط کے مطابق امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا داعی ہو۔

(۱۲) مریدوں کو ہمیشہ حق وصداقت کی تلقین کرنے والا ہو۔اور ناجائز کاموں سے منع کرنے والا ہو۔

(۱۳) ذکر کے بہانے سے سُرود، گانے بجانے، رقص کرنے، اچھلنا کودنا وغیرہ سے اجتناب کرنے والا ہو سرود گانے بجانے کے محفل میں بیٹھنا فسق ہے اور اِس سے لذت حاصل کرنا کفر ہے۔

(۱۴) لنگر سوال پر نہ چلاتا ہو۔کیونکہ لنگر دینا مستحب ہے۔اور سوال حرام ہے۔

(۱۵) ہر حقیقت جو شریعت اس کو ردّ کردیں۔وہ زندیقیت ہے رسالہ قیشریہ میں لکھا ہے۔کہ ولی کے شرائط میں سے ہے۔کہ وہ گناہوں سے محفوظ ہو۔

(۱۶) طریقہ محمدیہ کے شرح بریقہ میں لکھا ہے۔کہ پیر شریعت کا فی مخالف ہو اور ہوا میں اُڑ رہا ہو تو وہ فاسق اور مستدرج ہے۔پیر نہیں بیر ہے ہلاکت کا گڑھا ہے۔

(۱۷) خوارق اور کرامات پیرومرشد کے لیے شرط نہیں۔اگرچہ تصوف کی بعض کتابوں میں احوال دل، کشف، علوم اور منازل سلوک وغیرہ شرائط میں سے ہیں۔

(۱۸) آج کل تمام کرامات وخوارق عادات یہی ہیں۔کہ استقامت علی الشریعت ہو۔

اللہ تعالیٰ تمام پیران عظام اور مریدان صدق وصفا کو اپنے رضا کے راستے پر استقامت نصیب فرمائیں آمین ثم آمین

آداب مُریدی

(۱) مرید ہونے کیلئے استخارہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور لقاء کی نیت سے مرشد کو طلب کریں۔ جو ظاہری شریعت پر مستقیم ہو۔ بہت زیادہ کوشش کریں۔ جو ظاہری شریعت پر مستقیم ہو۔ بہت زیادہ کوشش کریں۔ اس لیے کہ اگر کوئی ناقص پیر پر ایک دفعہ گرفتار ہو جائے۔ تو پھر جان چھڑوانا مشکل ہو جائے گا۔

(۲) محبت اور اخلاص سے پیر و مرشد کے ساتھ تعلق رکھا جائے۔

(۳) ہر وقت آداب کا خیال رکھیں۔ جتنی محرومی مریدوں کی ہے۔ وہ بے ادبی اور محبت کی کمی کی وجہ سے ہے۔ ورنہ مرشد کی طرف سے بُخل نہیں ہوتا۔

(۴) دوسرے بزرگوں کی خدمت میں کم جایا کریں۔ اس لیے کہ تمہارے دل میں اپنے مرشد کی محبت کم نہ ہو جائے۔

(۵) بزرگوں نے فرمایا ہے۔ کہ اگر مرید کے دل میں یہ وسوسہ پیدا ہو جائے۔ کہ میرے مرشد کے علاوہ بھی کوئی ہے۔ جو مجھے اللہ تعالیٰ سے ملائے۔ تو یہ بھی مرید کے دل میں شیطان نے تصرف کیا۔

(۶) پیر و مرشد کو جواب نہیں دینا چاہئے۔ نگاہیں نیچے سر تسلیم خم کریں۔ بزرگوں کا قول ہے۔ کہ اگر کسی نے پیر کو کہا کیوں؟ تو اس لفظ کے کہنے سے نقصان پائے گا۔

(۷) اگر پیر و مرشد مباح کام سے منع کریں تو بھی انکار نہ کریں۔

(۸) اگر مرید نے مباح کے جواز پر علماء کے اقوال سے اعتراض کیا۔ تو پھر بھی نقصان سے نہیں بچ سکے گا۔

(۹) مرید کو چاہئے۔ کہ وہ مرشد کے سامنے اسی طرح ہو۔ جیسے کہ مُردہ غاسل کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

(۱۰) پیر ان مقام پر اعتراض کرنا زہر قاتل ہے۔ پیر کو بھی چاہئے۔ کہ مرید کو معاف نہ کریں۔ بلکہ آداب سکھائے۔

(۱۱) پیر و مرشد کی خدمت کے لیے کمر بستہ رہنا اور اس کے حکم پر صبر کرنا واجب ہے۔

(۱۲) مرید کو پیر و مرشد کی صحبت میں ایسا ہونا چاہئے۔ جیسے کہ صحابہ کرام حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں ہوتے تھے۔

(۱۳) پیر کا حکم عبادات اور وظائف میں اپنے اوپر لازم رکھے۔

(۱۴) پیر و مرشد کی خدمت میں اخلاص و محبت سے حاضر ہوا جائے۔

یہاں تک کہ چالیس دن تک بغیر عذر کے تاخیر نہ کریں۔

(۱۵) پیر و مرشد اگر دُور ہو۔ اور ایک سال میں بھی ملاقات کا امکان نہ ہو تو دوسرے پیر سے بیعت کرنا چاہئے۔ اس کی غیبت منقطعہ کہتے ہیں۔

(۱۶) اپنی پیر و مرشد کی ملاقات اور حاضری کے لیے جاتے ہوئے خالی ہاتھ نہ جائیں بلکہ اپنی بساط کے مطابق تحفہ وغیرہ لے جائیں۔ غریب آدمی ایک پاکیزہ پھول یا پاک وصاف ڈھیلا اپنے ساتھ لے جائیں اور مالدار اپنی مالداری کے مناسبت سے محبت واخلاص کا مظاہرہ کریں۔

(۱۷) پیر کی آستانے پر مہمانی کی قدر نہ مانگے بلکہ خادم کی حیثیت سے حاضر ہوا کریں۔ اگر کوئی خدمت آپ کے لائق پیش ہو جائے۔ تو اس کا شکر ادا کریں۔

(۱۸) پیر و مرشد کے ارشادات کو اپنا معمول بنائیں۔ مطالب الرشیدی میں ہے۔ کہ

اگر مرید اپنے پیر سے کچھ سُنے اور وہ لکھے تو ہر حرف کے بدلے ہزار سال کی عبادت واطاعت اس کے اعمالنامے میں لکھی جائے گی۔

(۱۹) الغرض ولایت اور کرامت دو کاموں سے مربوط ہے۔

(۱) شریعت محمدی کی تابعداری

(۲) مرشد سے محبت اور اخلاص

اگر ان دو باتوں میں کمی نہ ہو۔ تو جتنی تردد اور پریشانی ہو گی تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اور اگر ان دونوں باتوں میں کمی آجائے تو پھر خرابی ہے۔ اگرچہ حضورؐ اس کی جمعیت کے ساتھ ہو مگر آخر میں نقصان وخسران پیش آئے گا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

وضوء طریقت

طریقت کا وضوء پاک اعمال سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ کہ ناجائز کاموں سے سچی توبہ کریں۔ کفر، حسد، غیبت، جھوٹ، حرام نامحرم کو دیکھنا وغیرہ۔ جیسے کہ شریعت کا وضوء بدن سے نجاست کے خارج ہونے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ اِسی طرح طریقت کا وضوء ناجائز کام کرنے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ پھر صحیح اور سچے دل سے توبہ کرنے سے طریقت کا وضوء ہوسکتا ہے۔ بشرطیکہ توبہ توبہ النّصُوح ہو۔

طریقت کی نماز

طریقت کی نماز سے مراد یہ نماز ہے۔ مسجد اِس کا دل ہے۔ جمع (جماعت) گزارنا قوت باطنی ہے۔ اور باطنی شغل توحید کے قائم کرنے سے باطنی زبان سے اور شوق اس کے دل کا امام ہے۔ اور قبلہ اِس کا حضور احدیت اور جمال صمدیت ہے۔ اور یہی قبلے کی حقیقت دل اور روح ہمیشہ کے لیے اس میں مشغول ہوگا۔

اسی نماز میں کیونکہ دل (لا یَنَامُ وَلا یَمُوْتُ) نہ سوتا ہے اور نہ مرتا ہے۔ اور نماز دل کے زندہ ہونے میں ہے۔ بغیر قیام اور آواز اور قعدہ سُنے اور مخاطبہ دل کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوگا باطنی زبان سے (اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن)

مقام رضا

تمام مقامات سلوک اور جذبہ سے اوپر مقام اللہ تعالیٰ کی رضا ہے یعنی سالک اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہو۔ تمام حالات میں خواہ رحمت ہو یا زحمت اور ارکان جماعت ناجیہ کی طرح تمام زندگی کا نصب العین اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔

تضعیف الاجر

مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات میں شیخ مہدی بن احمد علی بن یوسف الفاسی اقرب المسالک صفحہ 371 میں لکھتے ہیں۔ کہ اگر ایک مرشد اپنے مرید کو ایک ہزار بار لا الٰہ الا اللہ پڑھنے کی اجازت دے دے۔ تو مرشد کو بھی ایک ہزار بار پڑھنے کا ثواب مل جاتا ہے۔ اس حدیث کے مطابق (الدَّالُ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ) نیکی کی دلالت کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔ پھر دوسرے شیخ کو دو ہزار اور تیسرے شیخ کو چار ہزار اور چوتھے شیخ کو آٹھ ہزار کا ثواب ملتا ہے۔

پھر لکھتے ہیں و یعطی لشیخہ مِثْلَ ذٰلِكَ ولیشخ شیخہٖ مِثْلَاهُ ولیشخ الثالث اربعۃ وللرابع ثمانیۃ وھکذا تضعیفُ كُلُّ مَرْتَبَةٍ بِعَدَدِ اُمُوْرُ الحاصلۃ الی النبیّ صلی اللہ علیہ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

اس سلسلہ پر حضور ﷺ تک اٹھائیس نسبتیں ہیں۔ اور تمام پیران عظام کو اجر کا حساب دو چند ایک دوسرے سے لکھا ہے حضور ﷺ تک۔ اور اس کے علاوہ چار نسبتیں جو محمد صدیق صاحب رحمت اللہ علیہ سے الگ الگ پہنچے ہوئے ہیں۔ اگر اس کا حساب کیا جائے تو انسان اس حساب سے عاجز ہو جائیگا۔ لیکن الحمد للہ یہ تمام اجر اللہ تعالیٰ کے علم وکرم کا نقطہ ہے۔

ماشاء اللہ لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

مثلاً جو مرید اس عاجز کی اجازت اور بیعت سے ایک ہزار بار وظیفہ پڑھتا ہے۔ تو اس عاجز بندے کو بھی ایک ہزار کا ثواب مل جاتا ہے۔ اور سیدی و مرشدی قطب

الاقطاب شیخ المشائخ الحاج صحبت اللہ باباجی صاحب رحمت اللہ علیہ کا دو ہزار اور مداح نبوی عاشق الرسول ﷺ الحاج محمد آمین صاحب رحمت اللہ علیہ کا چار ہزار اور حاجی صاحب ترنگزئی رحمت اللہ علیہ کا آٹھ ہزار اور جناب صوفی عالم گل صاحب کا سولہ ہزار اور نجم الدین صاحب کا بتیس ہزار اور حضرت عبدالغفور صاحب کا چونسٹھ ہزار اور محمد شعیب صاحب کا ایک لاکھ اٹھائیس ہزار اسی طرح محمد صدیق صاحب رحمت اللہ علیہ کا پانچ لاکھ اور بارہ ہزار کا ثواب ہوتا ہے۔

تو اس حساب سے حضور ﷺ تک اٹھائیس نسبتیں پوری ہو جاتی ہیں۔ تو حضور نبی کریم ﷺ کا اجر اسی شرعی اصل سے دو کھرب ستاسٹھ ارب تریالیس کروڑ چون لاکھ اور چھپن ہزار ہو جاتا ہے۔(2,67,43,54,56000)

وضاحت:۔ حضرت الحاج محمد آمین صاحب رحمت اللہ علیہ سے حضور ﷺ تک ستائیس نسبتیں ہیں۔ اور سیدی مرشدی الحاج صحبت اللہ باباجی صاحبؒ تک اٹھائیس نسبتیں خلافت کی پوری ہو جاتی ہیں۔

فضیلت ذکر بالجہر

(۱) وعن ابی درداءؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم قَالَ لَیْسَ من عبدٍ یقول لاَ اِلٰہ اِلاَّاللہ مائۃ مرۃ اِلاَّ بعثہ اللہ یوم القیٰمۃ وَجھہٗ کا لقمر لیلۃ البدر ولم یرضع الاحد یومئذٍ عمل افضل من علملہ اِلاَّ من قال مثل قَوْلِہٖ او زادہ .(رواۃ الطبرانی وابن ماجہ)

ترجمہ:۔ حضرت ابی درداءؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے۔ کہ جو آدمی سو بار کلمہ طیبہ یعنی لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ پڑھے اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسے اُٹھائے گا جیسا کہ چودھویں کا چاند اور اس دن کوئی عمل اِس کے عمل سے بہتر نہیں ہوگا۔ مگر اِس کا جس نے اسی طرح عمل کیا ہو۔ یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔

(۲) عن اُمِ ھانیؓ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم لاَاِلٰہ اِلاَّاللہ لا یسبقوھا عمل وَلا تترکُ ذَنْباً ٥ (رواہ ابن ماجہ)

ترجمہ:۔ حضرت اُمِ ھانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ لاَ اِلٰہ اِلاَّاللہ سے کوئی عمل سبقت نہیں لے جا سکتا۔ اور نہ یہ کلمہ گناہ چھوڑتا ہے۔ مگر بخشتا ہے۔

(۳) وعن ابی ھریرۃؓ عن النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلّم اِنَّ اللہ تبارک وتعالیٰ عموداً من نورٍ بین یدی العرش فاذا قال العبد لاَ اِلٰہ اِلاَّاللہ اِھتزَّ ذٰلِکَ العمود فیقول اللہ تعالیٰ اُسکُنْ فیقول کیف اُسکُنْ ولم تعفر لقائلھا فیقولُ انی قَدْ غَفَرْتُ لَہٗ فَیَسکُنُ عِنْدَ ذٰلِکَ.

(رواۃالبزاز کذا وھو غریب)

ترجمہ:۔ حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے۔ کہ عرش کے ساتھ نُور کا ایک ستون ہے۔ کہ جو شخص لاَاِلٰــہَ اِلاَّاللہ پڑھتا ہے تو وہ ستون حرکت کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حرکت چھوڑ دو۔ تو وہ کہے گی کہ کیسے حرکت چھوڑ دوں کہ کلمہ طیبہ پڑھنے والا ابھی تک نہیں بخشا گیا ہے۔ تو کہا جائے گا کہ میں نے بخش دیا ہے۔ تو پھر وہ ستون حرکت چھوڑ دیگا۔

(۴) عن ابن عباسؓ قال قال رسول اللہ ﷺ وَالّذی نفسی بیدہٖ لو جِئی بِالسموات والارض وفیھِن وَما بینھُنّ وَمَا تحتھُنّ فوضعھا فِی کفۃ المیزَان وضعتُھَا شھادۃ ان لاَاِلٰہَ اِلاَّاللہ فی کفہ الاُخر لرجحت ٥

(اخرج الطبرانی)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔ کہ اسی ذات کی قسم ہے جس کے دست قدرت میں میرا نفس ہے۔ کہ تمام آسمان اور زمین ایک پلڑے میں رکھے جائیں۔ اور یہ کلمہ مبارک دوسرے پلڑے میں تو ان تمام چیزوں سے کہ کلمہ بھاری ہو جائے گا۔

(۵) وعن علیؓ قال حدثنا روسولُ اللہ ﷺ عن جبرائیل علیہ السّلام قال عزّ و جلّ اِنِّیْ اَنَااللہ لاَاِلٰہَ اِلاَّاَنَا فَاعْبُدْنِیْ من جَآء نِیْ مِنکم بشھادۃِ اَنْ لاَاِلٰــہَ اِلاَّاللہ بالاخلاص دخلَ فِیْ حَصِنِیْ وَمنْ دَخل فِیْ حَصِنِی اَمَنَ عذَابِیْ ٥ (اخرجہ ابونعیم فی الحلیتہ وکذا فی جامع الصغیر)

ترجمہ:۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور ﷺ حضرت جبرائیل علیہ السلام

سے نقل کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ میں اَللّٰہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو۔ جو گواہی دیگا اخلاص سے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ میرے قلعے میں داخل ہوا۔ اور جو میرے قلعے میں داخل ہوا۔ وہ میرے عذاب سے امن میں رہا۔

ملا علی قاری رحمت اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح دلیل ہے۔ تسبیح مشہورہ کے جواز میں۔ اس لیے کہ نبی کریم ﷺ کو کھجور کی گھٹلیوں پر شمار کرتے دیکھا گیا ہے۔ اور اس پر کسی نے انکار نہیں کیا یہ شرعی دلیل ہے۔ کہ گٹھلی کھلی ہو یا دھاگہ میں پروئی ہوئی ہو۔ اس میں کوئی فرق نہیں۔ یہ اس لیے کہا گیا۔ کہ بعض لوگ جو منکر ہیں اس کو بدعت کہتے ہیں۔ صوفیاءِ کرام کی اصطلاح میں اِس کو شیطان کا دورہ کہا جاتا ہے۔

حضرت جُنید بغدادی رحمت اللہ علیہ کے ہاتھ میں کسی نے تسبیح کے دانے دیکھے۔ اُس وقت وہ کمال روحانیت کو پہنچے ہوئے تھے۔ تو ان سے تسبیح کے متعلق سوال کیا گیا۔ جواب میں فرمایا۔ کہ جس چیز کے ذریعے میں اللہ تعالیٰ کو پہنچا ہوا ہوں۔ اس کو میں کس طرح چھوڑ دوں۔ کئی جلیل القدر صحابہ کرامؓ سے گٹھلیوں پر تسبیح شمار کرنا ثابت ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے کھجور کی گٹھلیوں اور پتھروں کے ذریعے ذکر کا شمار ثابت ہے۔ مرقاۃ المصابیح میں نقل ہے۔ کہ حضرت ابوھریرہؓ کے پاس ایک دھاگہ تھا اس میں گرہے لگائے گئے تھے اس کے ذریعے شمار کرتے تھے۔

ابوداؤد شریف میں ہے۔ کہ حضرت ابوھریرہؓ کے پاس ایک تھیلا تھا۔ جس میں پتھر اور کھجور کی گٹھلیاں تھیں اس کے ذریعے وہ تسبیح پڑھتے تھے۔ جب وہ تھیلا خالی ہو جاتا تھا۔ تو اس کی لونڈی دوبارہ اس تھیلے کو بھرتی تھیں۔ اور حضرت ابی ھریرہؓ کے پاس رکھتی تھیں۔ تو پھر وہ اس تھیلے سے نکالتے تھے اور تسبیح وغیرہ پڑھتے تھے۔

حضرت ابو داردؓ سے نقل ہے۔ کہ اس کے ساتھ عجوہ کھجور کی گٹھلیاں تھیں۔ صبح کے نماز کے بعد وہ تھیلا کھولتے اور پڑھتے جاتے تھے۔ حضرت ابو صفیہؓ جو حضورﷺ کے غلام تھے۔ اس کے سامنے چمڑہ رکھا ہوتا۔ اس پر پتھر پڑے ہوتے اور وہ زوال تک اس پر ذکر کرتے تھے۔ نماز ظہر پڑھنے کے بعد اپنی ضروریات میں مشغول ہوتے تھے اور نماز عصر کے بعد چمڑہ ڈالتے اور شام تک ذکر کرتے تھے۔

حضرت ابوھریرہؓ کے نواسے سے روایت ہے۔ کہ میرے دادا کے پاس ایک دھاگہ تھا جس میں گرہے لگے ہوتے تھے۔ وہ اس پر تسبیح پڑھتے تھے۔

حضرت سیدتنا فاطمة الزھرآء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اس کے پاس ایک دھاگہ تھا جس میں گرہے لگے ہوتے تھے اور وہ اس پر تسبیح پڑھتی تھی۔

صوفیاء کرام کی اصطلاح میں تسبیح کا لفظ "مذکرہ" ہے۔ یعنی یاد لانے کا آلہ اس وجہ سے اگر یہ ہاتھ میں ہو۔ تو خواہ مخواہ دل چاہتا ہے۔ کہ اس پر ذکر کروں۔ ایک حدیث میں بھی اس کی تائید ہے۔ کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورﷺ نے فرمایا۔ کہ تسبیح یاد دلانے کی چیز ہے۔

(۶) عن ابی سعید الخدریؓ اکثرو ذکر اللہ حتٰی یقولو لہٗ مجنون ٥ (رواہ احمد وابویعلٰے وابن حبان والحاکم فی صحیحہ قال صحیح الاسناد عن روی ابن عباسؓ بلفظ اُذکر اللہ ذکر یقولون المنافقون اِنکُمْ مُرَآؤن رواہ الطبرانی والبیھقی وعن الجوزی کذا جی ترغیب المقاصد الحسنہ للسخاوی وھکذا فی الدار)

ترجمہ:۔ابی سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ایسا کرو کہ تمہیں لوگ دیوانے کہیں۔(رواہ احمد وابو یعلی وغیرھم)

دوسری حدیث میں ہے۔ کہ ایسا ذکر کرو کہ منافق لوگ تمہیں ریاء کار کہیںo (رواہ الطبرانی والبیہقی)

ان دونوں احادیث سے معلوم ہوا۔ کہ منافق اور بے وقوف لوگوں کے کہنے پر ایسی بڑی دولت کو نہیں چھوڑنا چاہئے۔ ایسے اہتمام سے ذکر کرنا چاہئے کہ یہ لوگ دیوانے کہے اور دیوانہ اُسے کہا جاتا ہے جو زیادہ زور سے یعنی جہر کے ساتھ ذکر کریں۔ آہستہ ذکر کرنے میں یہ بات نہیں۔

ابن کثیر نے عبداللہ بن عباسؓ سے نقل کیا ہے۔ کہ وہ فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر ایسی کوئی چیز فرض نہیں کی جس کا اندازہ مقرر نہیں فرمایا ہو۔ اور پھر اس کا عذر قبول نہیں کیا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کا نہ کوئی اندازہ ہے نہ کوئی حد۔ جب بدن میں عقل وہوش ہو۔ تو اس کو معذور نہیں کہا جاتا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔(اذکر اللہ ذکراً کثیراً) اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو۔ دن ہو یا رات جنگل ہو یا بیابان، سفر ہو یا حضر، فقیری ہو یا مالداری، صحت ہو یا بیماری، اکیلے ہو یا جماعت کے ساتھ۔ آہستہ ہو یا جہر کے ساتھ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔

مولانا عبدالحیٰ صاحب نے اس بارے میں ایک رسالہ لکھا ہے۔ جس کا نام ''سباحۃ الفکر'' ہے اس رسالے میں پچاس احادیث سے ذکر بالجہر کا ثبوت ملتا ہے۔ البتہ یہ ضروری ہے۔ کہ شروط کے ساتھ ہو، اپنے حدود میں ہو۔ کسی کی تکلیف کا سبب نہ

ہے اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔ کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے مجھے ذکر کرنے کی ایسی تاکید کی کہ مجھے گمان ہوا۔ کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے علاوہ کوئی دوسری چیز نفع نہیں دے سکتی۔

سب سے بڑی بات یہ ہے کہ انسان کے دل کو جو تسلی آرام اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ وہ دُنیا کے جاہ وجلال اور مال ودولت سے حاصل نہیں ہوتی صرف ایک ذریعہ ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے ٥ (اَلاَ بِذِکرِ اللہِ تطمئِنُ الْقُلُوْب) خبردار اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے الغرض ان تمام روایات سے معلوم ہوا کہ جتنا زیادہ ذکر کیا جائے تو بہتر ہے دوسروں کی ریآءکاری دیوانہ کہنے سے ذکر اللہ چھوڑنا اپنا نقصان ہے صوفیآء کرام نے فرمایا ہے۔ کہ یہ بھی شیطان کا دھوکہ ہے۔ کہ ذکر اس خیال سے منع کرتا ہے۔ کہ لوگ دیکھیں گے تو کیا کہیں گے۔ یہ ذکر نہ کرنے کا ایک حیلہ اور ذریعہ ہے۔ یہ تو ضروری امر ہے کہ کوئی بھی نیک کام ریآءکاری کی نیت سے نہ کریں کہ کوئی دیکھے گا۔ تو اس کو نیک تصور کرے گا اس وجہ سے بھی ذکر اللہ نہیں چھوڑنا چاہئے۔

وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم۔

اصطلاحات تصوف

مرید:۔ مرید سے مراد وہ شخص ہے جو بیعت کا ارادہ کرے۔

مراد:۔ مراد سے مطلب وہ مرید ہے جو بیعث حاصل کرے اور اس پر عمل کرے اور پابندی شریعت اختیار کرے۔

صوفی:۔ صوفی وہ ہے۔ جو آخرت کی زندگی کو دنیاوی زندگی پر ترجیح دے یعنی فکر آخرت میں متفکر رہے۔

مرشد:۔ جو ہدایت کے قبول کرنے کے قابل ہو جائے۔ اور ذکر و اذکار کی ارشاد و تلقین کی ہدایت کرے۔

شیخ:۔ جو بدعت کو مکروہ جانے اور سنت پر عمل کرے۔

فنافی الشیخ:۔ جو اپنے مرشد کی کامل اور مکمل تابع دار ہو۔ اپنے مرشد کے عادات واطوار اور طریقوں کو اپنائے۔

فنافی الرسول:۔ حضور ﷺ کے حکم پر مستقیم اور سنت سے محبت رکھنے والا ہو۔

فنافی اللہ:۔ جب ھُوَ مَعَکُمْ اِنَمَا کُنْتُمْ کے مرتبہ میں داخل ہو جائے۔

بقاباللہ:۔ جو محبت الٰہی میں مستغرق ہو جائے۔

نوٹ:۔ جب مرید توبہ اور استغفار سے فنافی الشیخ کے مرتبے تک پہنچ جائے۔ اور اپنے مرشد کے سیرت وصورت کا مکمل نمونہ بن جائے۔ تو پھر فنافی الرسول کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔

اسی طرح پیر کامل اپنی توجہ سے مرید کو حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کرتا

ہے۔تو مرید محبت و عشق نبوی ﷺ سے فنا فی الرسول میں مستغرق ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد مرید حضور ﷺ کے وسیلے سے فنا فی اللہ کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ پیر کامل اپنے مرید صادق کو اپنی کامل توجہ سے مقام علیا میں پہنچا دیتا ہے۔

پھر فنا فی اللہ کے درجے سے مقام بقا باللہ میں داخل ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا اِتِّبَاعَہٗ وَمُحَبَّتَہٗ بحرمت سَیِّدِ الْاَبْرَارْ ٥

رات کوسوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ علی کرم اللہ وجہہٗ سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

(۱) چار ہزار دینار صدقہ دیکر سویا کرو۔

(۲) ایک قرآن مجید پڑھ کر سویا کرو۔

(۳) جنت کی قیمت دیکر سویا کرو۔

(۴) دو لڑنے والوں میں صلح کرایا کر سویا کرو۔

(۵) ایک حج کر کے سویا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ امر محال ہے۔ مجھ سے کب بن سکیں گے پھر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا

(۱) چار مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار کے برابر ہے۔

(۲) تین مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب ایک قرآن مجید کے برابر ہے۔

(۳) دس (10) مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کا ثواب ہوگا۔

(۴) دس (10) مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہوگی۔

(۵) چار مرتبہ کلمہ تمجید (چوتھا کلمہ) پڑھ کر سویا کرو۔ ایک حج کا ثواب ملے گا۔ اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے عرض کیا۔ کہ یارسول اللہ ﷺ اب تو میں روزانہ یہی عملیات پڑھ کر سویا کروں گا۔

اقوال زرین

(۱) حضور ﷺ کی تابعداری انسان کا زیور ہے۔ سنت کے زیور سے مزین ہونا ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔

(۲) طریقت کا حصول سعادت اور خوش بختی کو حاصل کرنا ہے۔

(۳) فقیری ایمان کی زینت ہے۔

(۴) عاجزی اور انکساری ایمان کی نشانی ہے۔

(۵) فقیری اور عاجزی درویشوں کے لیے ترقی کی علامت ہے۔

(۶) شریعت مقدسہ حضور ﷺ کا ظاہر اور طریقت اُن کا باطن ہے۔

(۷) فنافی الشیخ کا مقصد طریقت پر کامل مکمل اور اکمل طریقے سے عمل کرنا ہے۔

(۸) طریقت راہ محبت ہے۔ لیکن محبت کے دائرے میں آنے کے لیے عقل کی ضرورت ہے۔

(۹) ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہئے۔ کلمہ طیبہ نجات کا ذریعہ ہے۔

(۱۰) نفس و شیطان کے مکر و فریب سے اپنے آپ کو بچائے۔

(۱۱) روحانی قوت کے حصول کے لیے مرشد سے جسمانی ملاقات اشد ضروری ہے۔

اسماء گرامی خلفاء

حاجی محمد آمین باباجی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱) مولوی میرا گل صاحب حاجی آباد عمرزئی ضلع چارسدہ (مرحوم)

(۲) مولوی شہزادہ صاحب ترنگزئی ضلع چارسدہ (مرحوم)

(۳) شیخ رحمت اللہ صاحب شیرپاؤ ضلع چارسدہ (مرحوم)

(۴) حاجی شیر محمد صاحب شبقدر (مرحوم)

(۵) حاجی محمد کریم صاحب نعت خواں شبقدر (مرحوم)

(۶) شیخ دیدار محمد صاحب باجوڑ ایجنسی (مرحوم)

(۷) حاجی مرجان صاحب (مرحوم)

(۸) سالار میر غواث صاحب (مرحوم)

(۹) مولوی شیر محمد صاحب مندیزئی باجوڑ ایجنسی (مرحوم)

(۱۰) حاجی فردوس خان صاحب تورڈھیری صوابی (مرحوم)

(۱۱) شیخ فردوس خان صاحب اتمانزئی چارسدہ (مرحوم)

(۱۲) حاجی محمد عمران صاحب چوکی درب نوشہرہ (مرحوم)

(۱۳) سید صادق شاہ صاحب چوکی ممریز نوشہرہ (مرحوم)

(۱۴) مولانا عبدالغفور صاحب (مدینہ منورہ) (مرحوم)

(۱۵) مولانا احمد علی صاحب کاٹلنگ ضلع مردان (مرحوم)

(۱۶) مولانا مسعود صاحب کاٹلنگ ضلع مردان (مرحوم)

(۱۷) حاجی آدم خیل بن جمعہ خان ساکن عبدالخیل صاحب (مرحوم)

(۱۸) سید مبارک شاہ صاحب موضع اکبر چترہ (مرحوم)

(۱۹) مولوی محبت اللہ صاحب طرق اربعہ شاہ ڈھنڈ محلہ نزیرآباد نمبر 1 (جو کہ راقم کا مرشد کامل ہے) نوراللہ مرقدہٗ (مرحوم)

(۲۰) مولانا عبدالحمید کوہی ملا صاحب (مرحوم)

(۲۱) مولوی ولی اللہ صاحب موضع اکبر پورہ (مرحوم)

(۲۲) محمد اعظم صاحب مانیرئی ضلع صوابی (مرحوم)

(۲۳) سالار حبیب شاہ صاحب مانیرئی ضلع صوابی (مرحوم)

(۲۴) کلابٹ پیر صاحب (مرحوم)

(۲۵) شیخ صاحب نواں کلی مردان (مرحوم)

(۲۶) مولوی صاحب کالوخان صوابی (مرحوم)

(۲۷) حاجی عبدالرحمان صاحب (مدینہ منورہ) (مرحوم)

(۲۸) حاجی فضل اکبر صاحب غز گے ترنگزئی (مرحوم)

(۲۹) فضل حق صاحب باجوڑ (مرحوم)

(۳۰) فضل احمد صاحب مکی کوپر (مرحوم)

(۳۱) سیف الرحمان باچا صاحب گوجرگڑھی مردان (مرحوم)

(۳۲) امام الدین صاحب المعروف بہ مرزا صاحب باجوڑ (مرحوم)

(۳۳) آمین الحسنات صاحب مانکی شریف نوشہرہ (مرحوم)

(۳۴) حکیم صاحب ہوتی مردان (مرحوم)

(۳۵) عبدالحکیم صاحب کربوغہ شریف ہنگو (مرحوم)

(۳۶) محمد نذیر صاحب عثمانی (مرحوم)

(۳۷) عبدالستار صاحب استادھڈہ شریف افغانستان (مرحوم)

(۳۸) الحاج مولوی سراج گل صاحب مصنف بانڈہ علاقہ ڈھوڈہ کوہاٹ (مرحوم)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی فِی زُمْرَةِ الصَّالِحِيْنَ ٥ آمین

آسمآء گرامی خلفآءِ پیر طریقت سیّدی ومرشدی قطب

الاقطاب الحاج صحبت اللہ باباجی صاحب رحمت اللہ علیہ

(۱) جناب صاحبزادہ نصر اللہ جان صاحب (شاہین مسلم ٹاؤن پشاور)

(۲) مولوی حاجی عزیز الرحمٰن صاحب دامان افغانی پشاور

(۳) مولوی حاجی محمود جان صاحب جہکال پشاور (مرحوم)

(۴) مولوی صوفی محمد رحمان صاحب موضع میاں گوجر حال اتحاد کالونی پشاور

(۵) صوفی محمد اسحاق صاحب ماشوخیل پشاور (مرحوم)

(۶) صوفی حاجی مشتاق احمد صاحب ماشوخیل پشاور

(۷) مولوی حاجی گل رسول صاحب مریم زئی پشاور

(۸) مولوی سید فضل الرحمان صاحب غلنئی گندھاب (باچا صاحب)

(۹) پیرزادہ صوفی روح آلامین صاحب دامان افغانی (مرحوم)

(۱۰) خائستہ محمد ولد نور محمد صاحب اخون آباد پشاور (مرحوم)

(۱۱) صوفی منتظر شاہ صاحب ماشوخیل پشاور

(۱۲) محمد اکرم ولد زڑہ ور خان بیری باغ پشاور (مرحوم)

(۱۳) صوفی نصر اللہ خان ولد اول خان میاں گوجر پشاور

(۱۴) عبدالوہاب ولد عبدالرحمان درخشان کالونی گنج پشاور

(۱۵) امیر سعید ولد عبدالودود گلشن کالونی پشاور

(۱۶) محمد شفیق بابا کالو خان صوابی

(۱۷) حضرت ابوالفضل فضل احمد کریمی صاحب یکہ والی (ملتان)

(۱۸) محمد انور ولد عبدالخالق پولیس لائن خالق منزل کوہاٹ

(۱۹) مولانا حاجی عبدالمالک ولد مسعود تنگی نصرت زئی چارسدہ (مرحوم)

(۲۰) امان اللہ بابا موضع دیر حال توحید آباد شاہ ڈھنڈ

(۲۱) ڈاکٹر عبدالخالق صاحب موضع گنڈھیری تنگی چارسدہ

(۲۲) میاں مرزا ولد زرباچا علاقہ شبقدر غلجی کورونہ (مرحوم)

(۲۳) حضرت بادشاہ ولد شاہ بل چنار کلے (مرحوم)

(۲۴) محبوب الرحمان ولد رحمت حاجی زئی میاں کورنہ شبقدر

(۲۵) شیخ محمد ملا صاحب لنڈی کوتل (مرحوم)

(۲۶) مولوی غلام حسن ولد مہردل ساکن سید آباد شاہ ڈھنڈ پشاور (مرحوم)

(۲۷) شیخ لونگیں صاحب عرف جلال آباد استاد بشونڑی (مرحوم)

(۲۸) صوفی خواص خان ولد موٹا خان نرے کمر کھجوری باڑہ خیبر ایجنسی

(۲۹) جھان زیب ولد خان گل سگھوسر بند لنڈی بالا پشاور

(۳۰) عامر اقبال ولد اقبال احمد سکنہ رشید آباد چارسدہ روڑ

(۳۱) سلیم اللہ خان ولد گل اکبر ساکن دامان افغانی پشاور

(۳۲) سراج محمد ولد غلام مصطفٰے صاحب علاقہ پلوٹی 512 پشاور

(۳۳) مولوی شیخ غلام مصطفٰے صاحب ارباب لنڈی حال علاقہ پلوٹی 512 پشاور

(۳۴) مولانا سید قائم شاہ صاحب ماشوخیل پشاور

(۳۵) جناب شریف اللہ خان ولد حاجی ریخان اللہ صاحب جدہ سعودی عربیہ

(۳۶) خادم محمد عارف خان ولد حاجی عبدالحنان سرکی گیٹ بجوڑی کلاں پشاور

(۳۷) قاری دین محمد ولد سید علی پیش امام اتحاد کالونی پشاور

(۳۸) صوفی محمد حفیظ ولد محمد شفیق گلشن کالونی حاجی کیمپ پشاور

(۳۹) مولانا محمد روشن ولد عنوان الدین گاؤں کوکاریٔ مینگورہ سوات

(۴۰) مولانا سید غلام ولد قاسم جان ماشوخیل پشاور

(۴۱) صوفی محمد یحییٰ صدیقی ولد شیخ سعد اللہ صدیقی بازار کلاں پشاور

(۴۲) ملک طاہر محمود ولد ملک حاجی خُدا بخش تحصیل گور گٹھڑی شاہ معصوم محلہ پشاور

(۴۳) گل اکبر خان ولد محمد اکبر گڑھی سکندر خان باڑہ روڈ پشاور

(۴۴) حاجی لیاقت علی ولد امیر نواز نوتھیہ پشاور صدر

(۴۵) حاجی فضل قادر ولد محمد نادر خان تہکال بالا پشاور

(۴۶) آمین حسین ولد خادم حسین محلہ کشمیری پشاور

(۴۷) مولوی محمد انور ولد محمد عمر ساکن عمرزئی کا کاخیل ڈھیری

(۴۸) عبدالودود صاحب ولد محمد داؤد چارسدہ روڈ عامر ایوب کالونی پشاور

(۴۹) اسد اللہ ولد فضل محمد ساکن شاہین بازار پشاور

(۵۰) صوفی محمد عامر زبیر ولد اورنگ زیب محلہ بندی سازان علاقہ ریتی پشاور

(۵۱) قاضی محمد عالم ولد قاضی محمد صادق قاضی سٹریٹ G.P.O پشاور صدر

(۵۲) سید فقیر شاہ ولد عزت اللہ شاہ نودیہہ پایان پشاور

(۵۳) قاری عبدالوحید ساکن فتح جنگ ضلع اٹک

(۵۴) قاضی فرحان ولد عبدالمالک فیز 6 (سٹریٹ 8) حیات آباد پشاور

(۵۵) محمد عبدالواحد گیلانی ولد حافظ محمد دین شاہ ساکن لیبر کالونی کراچی

(۵۶) ثناء اللہ ولد غریب اللہ گلبرگ صدر پشاور

(۵۷) ارشد اقبال ولد غلام صابر کوچہ میر عباس علاقہ تحصیل پشاور

(۵۸) محمد ناصر وقار ولد حاجی عبدالرحمٰن ہزار خوانی پھندو روڈ

شجرۂ طریقت سلسلہ عالیہ قادریہ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

(۱) یا الٰہی اپنی ذات کبریآء کے واسطے
کھول دے دروازۂ رحمت گدا کے واسطے

(۲) رحمت للعالمین فخر الرسُل جانِ جہاں
احمد و حامد محمد مصطفٰے ﷺ کے واسطے

(۳) مشکلیں آسان فرما رنج وغم سب دُور کر
صاحب جُود وسخا علی المرتضٰی کے واسطے

(٤) مال و دولت ظاہر و باطن عطا کر غیب سے
حسن بصری شمع ھدیٰ کے واسطے

(۵) حضرت حبیب عجمی عارف و کامل
داؤد طائی امام و پیشوا کے واسطے

(٦) حضرت معروف کرخی صاحب علم و عمل
سرّی سقطی سراج الاولیآء کے واسطے

(۷) اپنے فضل سے عطا کر غیروں کا محتاج نہ کر
حضرت جُنید بغدادی رہنما کے واسطے

(۸) فرحت دل بخش علم و معروف سے شاد کر
حضرت ابوبکر شبلی بدرالدُّجیٰ کے واسطے

(۹) دم بدم لحظہ بہ لحظہ تیرا قُرب نصیب ہو۔
حضرت عبدالواحد کبیر الاولیآء کے واسطے

(۱۰) ذائقہ دے خدا ایمان و اسلام کا
حضرت ابوالفرح وابوالحسن باحیآء کے واسطے

(۱۱) فقر و فاقے میں استقامت سے یا الٰہی نواز
حضرت ابو سعید ولی باصفا کے واسطے

(۱۲) چاہتا ہوں عشق و معرفت یاالٰہی
حضرت عبدالقادر غوث الوریٰ کے واسطے

(۱۳) ہم کو اپنے در کی گدائی کر نصیب
حضرت شاہ دولھا قدم العُلےٰ کے واسطے

(۱٤) ہردم نصیب کر ذکر خفی وجلی
حضرت شاہ منور پیر ھدیٰ کے واسطے

(۱۵) ضرب اِلَّا اللہ سے دل معمور کر
حضرت شاہ عالم ذوالعطآء کے واسطے

(۱٦) نور عرفان سے پُر نور کر دے جسم و جان
حضرت شیخ احمد مقتدا کے واسطے

(۱۷) جذبۂ عشق رسول ﷺ سے میں رہوں بے قرار
حضرت جُنید پشاوری بزرگ و پارسا کے واسطے

(۱۸) اپنے فضل سے مکرم کر ہمیں
حضرت محمد صدیق ماہ لقآء کے واسطے

(۱۹) ہمیں نصیب کر معرفت اور نور محبت
حضرت حافظ محمد بے ریآء کے واسطے

(۲۰) جہل و غفلت دُور کر یا رب
حضرت محمد شعیب امام الاولیآء کے واسطے

(۲۱) بہرہ ورکر ہمیں دولت دیدار سے
حضرت عبدالغفور غوث الوریٰ کے واسطے

(۲۲) دل رہے روشن ہمارا ہر دم تیرے انوار سے
حضرت نجم الدین اہل غزا کے واسطے

(۲۳) یا اِلٰہی ظلمت دُور کر ہمیں دے نور ایمان
حضرت عالم گل با وفآء کے واسطے

(۲٤) اپنے درد وغم سے یا رب میرے دل کو شاد کر
حضرت فضل واحد مقبول خدا کے واسطے

(۲۵) جما دے نقش الفت لوح دل پر
مدّاح نبویؐ محمد آمین عاشق مصطفٰے کے واسطے

(۲٦) دولت رُشد و ہدایت سے کر ہمیں سر فراز
حضرت صحبت اللہ عارف باللہ کے واسطے

(۲۷) عاصی محمد رحمان پر فضل و کرم کر
حضرت محبوب سبحانی غوث الاولیآء کے واسطے

اَللّٰھُمَّ اغفر ولمن سعٰی وَقَالَ لآاِلٰہ اِلّاَاللہ محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تذکرۂ حضرت سیّدی و مرشدی قطب الاقطاب

پیر طریقت رہبر شریعت

الحاج سیّد صحبت اللہ بابا جی صاحب رحمت اللہ علیہ

ابتدآءِ افرینش سے اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے انبیآء کرام علیہم السلام کا سلسلہ جاری رکھا۔ جو آقائے دو جہان حضور پرنور ﷺ تک پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔ چونکہ نبوت کا سلسلہ اب ہمیشہ کے لیے بند کر دیا گیا اور ختم نبوت کا تاج محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ ﷺ کو پہنایا گیا۔ خاتِمُ النبیین کا خطاب قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے دے دیا۔

لہٰذا ختم نبوت کے بعد یہ ہدایت ارشاد و تلقین، امر بالمعروف ونہی عن المنکر بذریعہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین تبع تابعین، آیمہ کرام اور اولیآء عظام کے ذریعے جاری و ساری رہے گا۔ اپنے اسلاف و مشائخ عظام کی طرح حضرت الحاج صحبت اللہ بابا جیؒ نے بھی اس چراغ مصطفوی کو روشن رکھا۔

صلحآء کی زندگی کے حالات بیان کرنے سے اور لکھنے سے روح کو تسکین ملتی ہے اس بنآء پر میں عاجز حقیرؔ اپنے مرشد کریم (حضرت سید صحبت اللہ بابا جی رحمت اللہ علیہ) کے حالات زندگی رقم کر رہا ہوں تا کہ اللہ تعالیٰ یہ میرے لیے اور تمام عقیدت مندوں کے لیے ذریعہ نجات بنا دے آمین ثم آمین

پشاور صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) کا ایک مشہور شہر ہے۔ اس کے شمال مشرق کی

طرف تقریباً آٹھ کلومیٹر کے فاصلے پر گاؤں گلوزئی واقع ہے۔ یہ حضرت گلے بابا رحمت اللہ علیہ جو کہ جہکال میں مدفون ہیں انہوں نے اس کو آباد کیا۔ یہاں کے مکین ان کی اولاد ہیں ۔یہاں پر سارے غیور پٹھان آباد ہیں۔انہی غیور پٹھانوں میں حضرت عالم خان صاحب بھی تھے۔ جو کہ موضع گلوزئی میں کاشت کاری کرتے تھے۔ اور موضع شکر پورہ علاقہ داوٴدزئی کا ایک مشہور گاؤں ہیں۔وہاں حضرت دین محمد صاحب رحمت اللہ علیہ جو کہ قطب کے درجے پر جائز تھے۔اُن سے طریقت میں فیض ودُعا کے لیے جایا کرتے تھے۔

اس اثنا میں اللہ تعالیٰ نے عالم خان صاحب کو 1922ء میں ایک بچہ عطا فرمایا۔ جس کا نام انہوں نے "صحبت خان" رکھا۔ حضرت صحبت خان نے جب آنکھ کھولی تو بچپن سے طریقت کی طرف میلان تھا۔ بچپن میں اپنے گاؤں میں پڑھتا رہا۔ بارہ سال کی عمر میں حضرت صحبت خان صاحب مزید علوم حاصل کرنے کے لیے شکر پورہ تشریف لے گئے۔

درس وتدریس ابتدائی تعلیم

حضرت دین محمد صاحب شکر پورے باباجی رحمت اللہ علیہ نے تین اساتذہ پڑھانے یعنی درس وتدریس کے لیے مقرر کردیئے تھے۔

(۱) غلام سرور استاد صاحب جو کہ خط وکتابت سکھاتے تھے۔

(۲) محمد حسین صاحب جو کہ قرآن مجید کا درس دیا کرتے تھے۔

(۳) مولوی تبر گل استاد جو کہ تیراہ کے آکا خیل قبیلے سے تھے۔

وہ فقہ کی کتابیں وغیرہ پڑھاتے تھے۔

شکر پورے باباجی رحمت اللہ علیہ کی صحبت میں حضرت صاحب نے ان تینوں اساتذہ سے فیض حاصل کیا۔

بیعت طریقت

جناب سید صحبت خان صاحب کو شکر پورے باباجی نے بیعت سے نوازا اور استغفار اور نفی اثبات کی اجازت مرحمت فرمادی۔ اور ساتھ ساتھ یہ بھی فرمایا۔ کہ جب آپ کی عمر 25 سال ہو جائے۔ تو میری طرف سے تمہیں تمام دم، درود اور تعویزات کی مکمل اجازت ہے۔ اور تمہیں طریقت میں خلافت کی بھی اجازت ہے۔

1944ء کے اوائل میں حضرت شکر پورے باباجی رحمت اللہ علیہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.

اگرچہ شکر پورے باباجی رحمت اللہ علیہ سے کامل مکمل خلافت ملی تھی۔ لیکن مزید باطنی علوم کی تکمیل اور استفاد کے لیے حضرت صحبت خان صاحب نے استخارہ کیا۔ حضرت پورے شکر باباجی رحمت اللہ نے خواب میں حضرت مداح نبوی عاشق الرسول ﷺ الحاج محمد آمین صاحب کے پاس جانے کا ارشاد فرمادیا۔ اس حکم کے مطابق آپ عمرزئی شریف حاجی آباد موضع چارسدہ تشریف لے گئے۔ اور الحاج محمد آمین باباجی صاحب رحمت اللہ علیہ سے بیعت کی۔ انہوں نے کہا۔ کہ آج سے آپ کا نام صحبت خان نہیں بلکہ صحبت اللہ ہوگا۔

طریقت کے اوراد کا التزام جاری رکھا۔ 1945ء میں شکر پورے باباجی رحمت اللہ علیہ نے خواب میں ارشاد فرمایا کہ صرنخ چلے جاؤ۔ صرنخ مروزئی علاقہ شبقدر کا ایک مشہور گاؤں ہے۔ یہاں صرنخ مروزی آگئے اور قلعہ مسجد میں رہائش اختیار کی یہاں پردو

علمآء کی درس وتدریس سے مزید اکتساب علوم کیا ایک کا نام طوطی استاد تھا اور دوسرے کا نام بڈھا خیل استاد اس کے بعد صرنج مروزئی میں بحیثیت معلم دینیات سرکاری سکول میں تعینات ہوئے۔ تقریباً 80 طلبآء کو پڑھاتے رہے۔

1946ء کے آخر میں واپس شکر پورہ تشریف لے آئے۔ یہاں پر چند دن کے بعد شکر پورے باباجی رحمت اللہ علیہ نے ارشاد کہ مرغی سنٹر پشاور صدر مولوی عبدالجمیل صاحب کے پاس چلے جاؤ۔ لہٰذا مولوی عبدالجمیل صاحب کے پاس آکر اُن سے ظاہری علوم میں استفادہ کیا۔ یہاں صرف ونحو میں کمال حاصل کیا۔

نومبر 1947ء میں گلوزئی واپسی ہوئی۔ اور گورنمنٹ پرائمری سکول گلوزئی میں معلم دینیات مقرر ہوئے۔ یہاں پر گلوزئی اور گردونواح کے طلبآء کو زیور علم سے آراستہ کیا۔ کچھ عرصہ موضع محمد زئی میں کافی طلبآء کو پڑھاتے رہے۔ مسجد شیخان میں درس وتدریس میں مشغول رہے۔ اس کے بعد موضع دلہ زاک میں 1951ء تا 1955ء مدرّس کی حیثیت سے پڑھاتے رہے۔ ان تینوں دیہاتوں میں (دلہ زاک، گلوزئی، محمد زئی) میں خیر وفلاح کے کام اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہے۔

اجازت وخلافت

حضرت سیدی ومرشدی صحبت اللہ باباجی صاحب رحمت اللہ علیہ فرماتے تھے کہ موضع گلوزئی میں بوقت صبح حضرت حاجی الحرمین عاشق الرسول ﷺ الحاج محمد آمین باباجی نے روبرو گواہان ذیل مجھے اجازت وخلافت مرحمت فرمائی۔ اس دن میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔

(۱) حضرت پیر طریقت جناب رحمت اللہ صاحب رحمت اللہ علیہ شیر پاؤ

(۲) حضرت محمد فقیر شاہ صاحب آف وڈپگہ پشاور

شادی

1956ء میں دامان افغانی کے ایک معزز گھرانے کی ایک نیک اور پابند صوم وصلوٰۃ خاتون سے نکاح قرار پائی 1956ء سے 1959 تک موضع گلوزئی میں رہائش پذیر رہے۔

پشاور آمد

1959ء کے اواخر میں حضور غوث پاک پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے روحانی اشارے سے علاقہ شاہ ڈھنڈ پشاور تشریف لے آئے۔ یہاں ولی کامل داتائے سرحد حضرت شیخ جنید پشاوری رحمت اللہ علیہ کے مزار پرانوار پر حاضری دی اور پھر محلہ نذیر آباد نمبر 1 میں رہائش پذیر ہوئے۔

یہاں ایک چھوٹی سی مسجد جو آج کل فیروز مسجد یا وہاب خان محلہ دار مسجد کے نام سے مشہور ہے۔ اس مسجد میں کچھ عرصہ پیش امام کی حیثیت سے رہے اور مقامی بچوں کو قرآن مجید اور دین اسلام کی درس بھی دیتے رہے۔

یہاں پر امر بالمعروف اور نہی عن لمنکر اور خیر وفلاح کے کاموں میں مصروف رہے۔ اور ساتھ ساتھ چاروں سلاسل قادریہ، نقشبندیہ، چشتیہ سہروردیہ میں بیعت و طریقت، ارشاد و تلقین کا کام بھی کرتے رہے۔

یہاں پر دور دراز سے لوگ بھی آتے رہے۔ اور وظائف لیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ

نے ان کے دست حق پرست پر کافی لوگوں کو ہدایت سے نوازا۔ اور آج تک ہزاروں لوگ شریعت اور طریقت دونوں پر ان کی برکت سے عمل پیرا ہیں۔

تصنیف وتالیف

ارشاد و تلقین کے ساتھ ساتھ حضرت صاحب نے تصنیف وتالیف کا کام بھی جاری رکھا۔ اور متعدد کتابیں لکھی ہیں۔

(۱) دعوت البحر (۲) خیر الدآرین

(۳) تجلیات سلاسل اربعہ (۴) قانون شریعت (ابھی شائع نہیں ہوئی)

(۵) حضرت شیخ جُنید پشاوری رحمت اللہ علیہ کے حالات زندگی۔ (اردو اور پشتو میں)

(۶) سلسلہ قادریہ پشتو میں بھی شائع کیا ہے۔

اولاد مبارک

حضرت صاحب رحمت اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے پانچ فرزند اور چھ صاحبزادیاں عطا فرمائی ہیں۔

صاحبزادگان کے نام یہ ہیں۔

(۱) صاحبزادہ روح آلامین صاحب (مرحوم)

(۲) صاحبزادہ رحمان اللہ صاحب (۳) صاحبزادہ حبی اللہ صاحب

(۴) صاحبزادہ عبدالصمد صاحب

(۵) مولوی سجادہ نشین حضرت صاحبزادہ نصر اللہ جان صاحب دامت برکاتہم العالیہ

وفات

آخر اجل نے آنا ہوتا ہے۔اور ہر ذی روح نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

حضرت صاحب بھی اسی طرح محرم الحرام کے ...13 تاریخ کو بمطابق 2 فروری 2007ء بوقت چار بجے بروز جمعۃ المبارک داعیٔ اجل کو لبیک کہتے ہوئے دارِ فانی سے کوچ کر گئے اور ہزاروں مریدوں اور عقیدتمندوں کو یتیمی نصیب ہوئی۔

3/2/2007 کو ہزاروں لاکھوں اشکبار آنکھوں کے سامنے بوقت چار بجے نماز جنازہ ادا ہوئی اور ہزار خوانی کے قبرستان میں دفن کر دیئے گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ٥

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے۔کہ خداوند کریم ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے مرقد مبارک پر انوار کی بارشیں نصیب فرمائے۔آمین ثم آمین۔

شجرۂ طریقت چشتیہ صابریہ

حضرت اخون پنجو باباجی صاحب رحمت اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ.

حق عزرائیل واسرافیل ومیکائیل وجبرائیل۔ کَثِیْرًا اَبَدًا اَبَدًا لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ صلی اللہ علیہ وسلم.

حضرت ابو بکر صدیق وحضرت عمر فاروق وحضرت عثمان غنی وحضرت علی حیدر کرار رضوان علیہم اجمعین

(۱) حضرت احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ ﷺ ۔

(۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ

(۳) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری صاحبؒ

(۴) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالواحد صاحبؒ

(۵) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فضیل صاحبؒ مدفن مکہ معظمہ

(۶) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابراہیم بن ادھم بلخی صاحبؒ

(۷) الٰہی بحرمت حضرت حذیفۃ المرعشی صاحبؒ

(۸) الٰہی بحرمت حضرت ھبیرۃ البصری صاحبؒ

(۹) الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ممشاد علوی صاحبؒ

(۱۰) الٰہی بحرمت خواجہ ابواحمد ابدالی صاحبؒ

(۱۱) الٰہی بحرمت خواجہ محمد بن احمد ابدالی صاحبؒ

(۱۲) الٰہی بحرمت خواجہ نصیرالدین ابویوسف صاحبؒ

(۱۳) الٰہی بحرمت خواجہ قطب الدین مودود حق چشتی صاحبؒ

(۱۴) الٰہی بحرمت خواجہ شریف زندنی صاحبؒ

(۱۵) الٰہی بحرمت خواجہ عثمان ہارونی صاحبؒ

(۱۶) الٰہی بحرمت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری صاحبؒ

(۱۷) الٰہی بحرمت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی صاحبؒ

(۱۸) الٰہی بحرمت خواجہ فریدالدین گنج شکر صاحبؒ

(۱۹) الٰہی بحرمت خواجہ نظام الدین دہلوی صاحبؒ

(۲۰) الٰہی بحرمت خواجہ نصیرالدین دہلوی صاحبؒ

(۲۱) الٰہی بحرمت خواجہ سراج الدین دہلوی صاحبؒ

(۲۲) الٰہی بحرمت خواجہ علاءؤالدین کلیئر شریف صاحبؒ

(۲۳) الٰہی بحرمت خواجہ قطب عالم پھندو بابا صاحبؒ

(۲۴) الٰہی بحرمت خواجہ حسام الدین صاحبؒ صابر شریف

(۲۵) الٰہی بحرمت خواجہ حمیدالدین ناگور شریفؒ

(۲۶) الٰہی بحرمت خواجہ جلال الدین تانیسری صاحبؒ

(۲۷) الٰہی بحرمت خواجہ امیراللہ ابوالفتح کمباچی صاحبؒ

(۲۸) الٰہی بحرمت خواجہ شیخ المشائخ عبدالوہاب صاحبؒ اخون پنجو باباؒ

(۲۹) الٰہی بحرمت خواجہ فریدالدین صاحبؒ کیمبل پور شریف

(۳۰) الٰہی بحرمت خواجہ شیخ حبیب پشاوری صاحبؒ

(۳۱) الٰہی بحرمت خواجہ شہباز بابا پشاوری صاحبؒ

(۳۲) الٰہی بحرمت خواجہ موسیٰ محمد صاحبؒ ماشوگگر پشاور

(۳۳) الٰہی بحرمت خواجہ محمد صدیق صاحبؒ نشوڑی

(۳۴) الٰہی بحرمت خواجہ حافظ محمد صاحب محمد زئی

(۳۵) الٰہی بحرمت خواجہ محمد شعیب صاحبؒ توراجیری

(۳۶) الٰہی بحرمت خواجہ عبدالغفور صاحبؒ (سیدو)

(۳۷) الٰہی بحرمت خواجہ نجم الدین صاحبؒ حضرو شریف

(۳۸) الٰہی بحرمت خواجہ حمید اللہ صاحبؒ ٹکاٹ

(۳۹) الٰہی بحرمت خواجہ محمد امین بابا جی صاحبؒ

(۴۰) الٰہی بحرمت خواجہ محبت اللہ بابا جی صاحبؒ

(۴۱) الٰہی بحرمت خواجہ خادم الفقراء صوفی محمد رحمان صاحب عفی عنہ

اسمآء گرامی خلفآءِ صوفی محمد رحمان صاحب

(۱) جناب نورالبصر صاحب (ترخہ) حال کراچی۔
(۲) جناب نصراللہ خان صاحب میاں گوجر
(۳) جناب فضل شیر صاحب میاں گوجر
(۴) جناب فضل اکبر صاحب میاں گوجر
(۵) جناب گل جان صاحب افغان کالونی
(۶) جناب احمد علی جان صاحب ڈاگ بیسود
(۷) جناب میروزیرالدین صاحب پل خمری کابل افغانستان
(۸) جناب عبدالغفا صاحب پل خمری کابل افغانستان
(۹) جناب مولوی عزت خان صاحب کابل افغانستان
(۱۰) جناب مولانا نثار محمد صاحب ترخہ
(۱۱) جناب مولانا کرامت شاہ صاحب ترخہ
(۱۲) جناب محمد اسماعیل صاحب (آخون آباد)
(۱۳) جناب ملنگ صاحب (آخون آباد)
(۱۴) جناب خیرالرحمن صاحب (آخون آباد)
(۱۵) جناب محمد اللہ جان صاحب (آخون آباد)
(۱۶) جناب محمد انور صاحب (آخون آباد)
(۱۷) جناب رحمت اللہ صاحب (آخون آباد)

(۱۸) جناب سلیمان صاحب (آخون آباد)

(۱۹) جناب عبدالحمید صاحب حکیم صاحب (آخون آباد)

(۲۰) جناب ابراہیم (آخون آباد)

(۲۱) جناب محمد آیاز صاحب تاروجبہ

(۲۲) مولوی جناب مشتاق احمد صاحب پڑانگ چارسدہ

(۲۳) جناب اسرارالدین صاحب تاروجبہ

(۲۴) جناب غلام رسول صاحب تاروجبہ

(۲۵) جناب فضل ربی صاحب تاروجبہ

(۲۶) جناب عزیز اللہ صاحب مرحوم ڈاگ پشاور

(۲۷) جناب نثار خان صاحب ڈاگ پشاور

(۲۸) جناب فضل باری صاحب پلوٹی پشاور

(۲۹) جناب محمد ولی صاحب (مدولی) گنج پشاور

(۳۰) جناب جہانگیر خان صاحب کالاخیل درہ آدم خیل

(۳۱) جناب جہانزیب خان صاحب کالاخیل درہ آدم خیل

(۳۲) جناب شمس الرحمان صاحب (SDO صاحب) مرحوم چارسدہ

(۳۳) جناب میاں خائستہ گل صاحب (مرحوم) چارسدہ

(۳۴) جناب امان اللہ صاحب (مرحوم) کوہاٹ

(۳۵) جناب کمال الدین صاحب (مرحوم) تنگی چارسدہ

(۳۶) جناب غلام قادر صاحب ایم۔اے ایم۔ایڈ گنڈیری

(۳۷) جناب عبدالخالق ماسٹر صاحب گنڈیری

(۳۸) جناب حاجی ذرو اللہ خان صاحب گنڈیری

(۳۹) جناب مولوی فخر عالم صاحب شکور کلے گنڈیری

(۴۰) ڈاکٹر جناب عبدالنیصر صاحب کامہ افغانستان

(۴۱) جناب محمد اجمل خان صاحب مردان حال سعودی عرب

(۴۲) جناب ولی خان صاحب زرگر آباد پشاور لکڑی مہمند ایجنسی

(۴۳) نیک محمد ولد نیاز محمد صاحب (زریاب کالونی) موضع افغانستان

(۴۴) جناب میاں تسبیح اللہ صاحب کاکاخیل موضع سیف اللہ قلعہ گنڈیری ضلع چارسدہ

شرائط برائے ماذون حضرات

ماذون حضرات کے لیے درج ذیل شرائط پر عمل کرنا ضروری ہے۔

(۱) اللہ تعالیٰ کے ہر حکم پر راضی برضا رہنا۔

(۲) ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی رضا تلاش کرنا۔

(۳) شریعت کی اتباع کرنا۔

(۴) حضور ﷺ سے محبت و عشق رکھنا اور حتی الوسع تمام سنتوں پر عمل کرنا۔

(۵) اخلاق حسنہ کو اپنانا۔

(۶) توکل باللہ پر قائم رہنا۔

(۷) صبر اور شکر کو اپنانا۔

(۸) تواضع وانکساری اختیار کرنا۔

(۹) سادہ زندگی بسر کرنا۔

(۱۰) اپنے مرشد کے نقش قدم پر چلنا۔ اور تابعداری کرنا۔

(۱۱) عبادت اور خدمت اخلاص سے کرنا۔

(۱۲) سخاوت کرنا۔

(۱۳) حقوق العباد کا خیال رکھنا۔

(۱۴) اپنے مسلمان بھائی کو آرام اور خیر پہنچانا۔

(۱۵) بغض، حسد، کینہ وغیرہ سے اجتناب کرنا۔

(۱۶) نیکی کا حکم کرنا۔ اور برائیوں سے منع کرنا۔